پاکیزگی کیلئے خدا کا جنگی منصوبہ

(جنسی آزمائش کیلئے فتح مند حکمت عملیاں)

معلمؒ بائبل کی راہنمائی کے لیے

گریگری براؤن

پاکیزگی کیلئے خدا کا جنگی منصوبہ

(جنسی آزمائش کیلئے فتح مند حکمت عملیاں)

معلّم بائبل کی راہنمائی کے لیے

مصنّف: گریگری براؤن

ترجمہ: پاسٹر شوکت مسیح

تائیدات

توضیحاتی، الہیاتی اور مکمّل طور پر عملی! میں معلّم بائبل گائیڈ کی ہر اس شخص کیلئے توثیق کرتا ہوں جو کوئی بھی خدا کے کلام کو بہتر طور پر سمجھ کر سکھانا چاہتے ہیں۔ (ڈاکٹر ینگ گل کِم (ہینڈ نگ گلوبل یونیورسٹی)

''ڈاکٹر گریگری کی بائبل ٹیچر گائیڈ ایک عام کلیسیائی رکن اور بائبل کے ہر سنجیدہ طالب علم دونوں کیلئے یکساں مفید ہے''۔(ڈاکٹر نیل ویور (صدر لوئیسیانہ بپٹسٹ یونیورسٹی)

''اگر چہ آپ بائبل کے مطالعہ کی تیاری کر رہے ہوں، ایک واعظ تیار کر رہے ہوں یا سادہ طور پہ شخصی مطالعہ بائبل کر رہے ہوں۔ بائبل ٹیچر گائیڈ بہترین اوزار ہے''۔(ایڈائی بائن)

''میں بہت خوش ہوں کہ گریگری اپنی بصیرت کو ان سلسلہ وار تصانیف کے ذریعہ خدا کی سچائی کو دستیاب کر رہے ہیں۔ انہوں نے بہترین تعلیمات بائبل کی مہر تصدیق سنبھالی ہے۔ نتیجتاً لوگوں کی زندگیوں میں ان مطالعاتی مواد کا گہرا اثر ہوا ہے''۔(اجیت فرنانڈو)

''مطالعاتی مواد کا یہ سلسلہ بہت خوبصورت ہے میری دعا ہے کہ مسیح کا بدن اسکے استعمال سے مستفید ہو اور خوب ترقی کرے''۔(ڈاکٹر من چنگ سینئر پاسٹر آف کاونٹ فیلوشپ چرچ)

''بائبل ٹیچر گائیڈ پوری طرح سے مگر جامع طور پر سوچ بچار کی طرف مائل کرنے والی بحث اور ہر مرحلے کے آخر پر سوالات کا سلسلہ خوب ہے۔ خدا کے کلام کو سکھانے کا عظیم ہتھیار ہے''۔(ڈاکٹر سٹیو پریٹی (ڈین لوئیسیانہ بپٹسٹ الہیاتی سیمنری)

''پوچھنے کیلئے درست سوالات کو جاننے اور انکا بہتر جواب دینے کیلئے ہر مضمون کو بنیادی طور پر سیکھنے کیلئے گریگری اپنی قابلیت کی وضاحت کرتا ہے''۔(ڈاکٹر ولیم مولڈر (پروفیسر ٹرنٹی انٹرنیشنل یونیورسٹی)

''پاسٹر گریگری خدا کے کلام کے بارے پر جوش ہیں اور اسکے مطالعہ کیلئے پوری طرح سے سخت محنتی ہیں۔ میں بائبل ٹیچر گائیڈ کے مطالعہ کی تصدیق کرتا ہوں۔ خاص طور پر ان کیلئے جو زندہ کلام کے بھوکے ہوں''۔(ڈاکٹر جن موچو (ورشپ لیڈر اینڈ ریکارڈنگ آرٹسٹ ہینڈنگ گلوبل یونیورسٹی)

''میں نہیں سمجھتا کہ مقدس صحائف کا کوئی بھی سنجیدہ طالب علم گریگری کے اس کام سے مستفید نہ ہو''۔(پاسٹر سٹیون جے کول (فلیگ سٹاف کرسچن فیلوشپ)

فہرست

دیباچہ

''اور جو باتیں تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں ان کو ایسے کہے ہوئے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں''۔(تمتھیس 2:2) تمتھیس کیلئے پولس کے الفظ آج ہمارے لئے بھی اپیل ہوتے ہیں۔

ہمیں ایسے استادوں کو تیار کرنا ہے جو بلاخوف درست طور پر خدا کے کلام کی تربیت دیں۔ بائبل ٹیچر گائیڈ اسی امید کو دل میں رکھتے ہوئے بنائی گئی ہے۔

بائبل ٹیچر گائیڈ کا مطالعاتی سلسلہ توضیحاتی اور موضوعاتی مطالعہ دونوں پر محیط ہے۔ یہ مطالعاتی گائیڈ شخصی زندگی، چھوٹے گروہوں اور بائبل کے معلموں کیلئے یکساں مفید ہے۔

''پاکیزگی کیلئے خدا کا جنگی منصوبہ'' جو جنسی آزمائشوں پر فتح کی حکمت عملیاں ہیں۔ایک چھوٹا گروہ بارہ حکمت عملیوں اور ابواب کو مناسب تقسیم کر کے چار سے تیرہ ہفتوں میں اسکا مطالعہ کر سکتا ہے۔ ہر ہفتے گروہ کا ہر رکن ایک یا ایک سے زیادہ ابواب کا مطالعہ کرے اور اسی باب سے متعلّقہ سوالات اور جوابات پر غور وخوض کر کے گروہ میں اسکا بیان کرے۔گروہ کا ہر رکن بحث کرنے اور سیکھنے کیلئے تیار ہوگا۔ایک دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ ارکان گروہ میں سے کوئی رکن جماعت میں ایک باب کو پڑھے اور مشترکہ طور پر سوالات کے جوابات دیں۔اسی دوران اگلی حکمت عملی وقت کی مناسبت سے جاری رکھی جائے۔

میں دعا گو ہوں خدا آپکے مطالعہ کو کثرت سے برکت دیکر اپنی بادشاہی کی تعمیر کیلئے استعمال کرے۔(آمین)

تعارف

کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو خداوند یسوع کی طرف سے کیا کیا حکم پہنچائے۔ چنانچہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو، یعنی حرام کاری سے بچے رہو۔ ہر ایک تم میں سے پاکیزگی اور عزت کیساتھ اپنے ظرف کو حاصل کرنا جانے۔ نہ شہوت کے جوش سے ان قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتیں۔(1۔تھسلنیکیوں 5-2:4)

پاکیزگی ایک غضبناک جنگ ہے تاہم بہت سے اس جنگ میں ہار جاتے ہیں۔داؤد اس جنگ میں ہار گیا اور زناکاری میں گر گیا اور بت سبع سے زنا کر بیٹھا۔سلیمان یہ جنگ ہار گیا اور ایک ہزار بیویوں اور حرموں کیساتھ اپنی شہوت کو پورا کیا۔اگر ہم یہ جنگ جیتنا چاہتے ہیں تو ہمیں اسکے لیے حکمت عملی تیار کرنا ہوگی۔اس فتح کی ہماری، ہمارے خاندانوں کی اور ہماری کلیسیاؤں کی زندگیوں کی حفاظت سے بڑھ کر خدا کی عزت کیلئے بڑی اہمیت ہے۔ہم اپنے آپکو کس طرح پاکیزہ رکھ سکتے ہیں؟ ہم پاکیزگی کیلئے جنگ کیسے جیت سکتے ہیں۔

(1۔تھسلنیکیوں 5-2:4) میں پولس تھسلنیکے کی کلیسیاء کو لکھتا ہے کہ ''حرامکاری سے بچے رہو'' بائبل اسی طرح پولس کرنتھس کو (1۔کرنتھیوں 18:6) میں لکھتا ہے ''حرامکاری سے بھاگو''۔کیونکہ دوسرے تمام گناہ آپکے بدن سے باہر ہیں لیکن جو حرامکاری کرتا ہے وہ اپنے بدن کے خلاف گناہ کرتا ہے''۔

کلام مقدس ہمیں حرامکاری سے چونکا دینے والے خطرات سے آگاہی دیتا ہے۔ یعقوب 7:4 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائیگا۔ (افسیوں 12:6) میں پولس ایمانداروں کو اختیار والوں اور حکومت والوں سے ''کشتی'' کرنے کیلئے کہتا ہے۔اختیار والوں اور حکومت والوں سے مراد بدروحیں ہیں۔ہماری جنگ ابلیس اور اسکی بدروحوں سے ہے۔مگر جب بات جنسی حرامکاری کی آتی ہے۔ہمیں اس سے بچنا اور بھاگنا ضرور ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنسی حرامکاری کتنی خطرناک ہے۔جب یوسف فوطیفر کی

بیوی سے آزمایا گیا وہ دروازے سے نکل کر بھاگا۔ ہمارے لئے آج یہی کرنا ضرور ہے۔ یہ وہ خطرہ ہے جسکے ساتھ ہمیں ناز نخرے سے کام نہیں لینا۔ ہمیں ٹی وی دیکھتے ہوئے جنسی، غیر اخلاقی خیالات کا تصور کر کے اسکا مزہ نہیں لینا۔ ہمیں ہر قیمت پر اس سے بھاگنا ہے۔

بہت سے اس حلقی میں ٹھوکر کھاتے اور چاہتے ہوئے بھی اس سے بھاگ نہیں سکتے ۔جنسی حرامکاری اس لیئے بھی خطرناک ہے کہ جب ہم حرامکاری کرتے ہیں ہم اپنے بدنوں کے خلاف گناہ کرتے ہیں۔ یہ گناہ بدن، ذہن، روح اور جذبات کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس کے تباہ کن اثرات جسمانی بیماری اور جذبات کی کثرت کی صورت میں بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ جنسی رجحان کا سبب بھی ہو سکتا ہے۔ اگر کسی کے ساتھ کبھی جنسی زیادتی ہوئی تو وہ مخالف جنسی حتیٰ کہ بچوں کی طرف بھی راغب رہتا ہے۔ حرامکاری گھرانوں، مستقبل، دوستی حتیٰ کہ ایمان کو برباد کر دیتی ہے۔

حرامکاری اتنی مضر ہے کہ اس بھاگنے میں ہی انسان کی بقاء ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے اگر حرامکاری اتنی غلط ہے تو خدا نے اس جبلّت کو انسان کے اندر رکھا ہی کیوں؟ خدا نے جب سب کچھ تخلیق کیا تو خدا نے جنس کو بھی بنایا اور کہا! اچھا ہے۔ مگر بعد میں جب دنیا نے اسکو گناہ کے طور پر استعمال کیا تو جنس جو باطنی قوت تھی ایک تباہ کاری بن گئی اور آج تک ہے۔

ازدواجی تعلّقات میں خدا کا حقیقی منصوبۂ جنس پورا ہوتا ہے جو اچھا اور پُرقوت ہے۔ یہ خاوند اور بیوی کے مابین ایک خوشگوار احساس اور قربت کا اظہار ہے جس سے ایک نئی تخلیق بھی ہوتی ہے ۔ تاہم رشتہ ازدواج سے باہر یہ تباہ کاری ہے۔

درحقیقت رومیوں کا مصنّف کہتا ہے کہ خدا کے انکار کی ابتدائی وجوہات میں جنس کی تحریف ہے۔ تب ایک قوم، خاص گروہ یا کوئی شخص خدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ جنسی حرامکاری کی وضاحت رومیوں (1:22-24) میں اس طرح ملتی ہے۔

''وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوقوف بن گئے اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی انسان

اور پرندوں اور چوپائیوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا۔ اس واسطے خدا نے ان کے دلوں کی خواہشوں کے مطابق انہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ ان کے بدن آپس میں بے حرمت کیے جائیں''۔

یہی سب کچھ ہم آج کی ثقافت میں دیکھ رہے اور تجربہ کر رہے ہیں۔ یہ واقعی ایک جنگ ہے۔ دنیا نے خدا کو رد کیا تا کہ جنسی حرامکاری کریں۔

ثقافت میں مسئلہ

یہ سچ ہے کہ ابتدائی کلیسیاء بشمول تھسلنیکیوں کی کلیسیاء بھی اس میں شامل تھی۔ پولس تھسلنیکے کی کلیسیاء کو کہتا ہے کہ وہ اپنے بدنوں کو اختیار میں رکھنا سیکھیں۔ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ جنسی خواہشات اور ہوس پر کیسے غالب آیا جائے۔ تھسلنیکے پر رومی ثقافت کا اثر تھا۔ جہاں حرامکاری کو بڑی پذیرائی حاصل تھی۔ وہ جب چھوٹی دیویوں کی پرستش کرتے تو انکے کاہنوں اور کاہنہ عورتوں سے ہم بستری کرتے تھے۔ جنہیں رومی مذہبی داسیاں کہتے تھے۔ جو ہزاروں کی تعداد میں ہوتی تھیں۔

یہ انکی عام خاندانی زندگی میں اور انکی روزانہ پرستش میں شامل تھا۔ کیونکہ یونانی رومن ثقافت میں جنسی خواہشات کی تکمیل صرف شادی ہی نہیں تھی۔ جنسی خواہشات کی تکمیل معاشی ترقی کا وسیلہ تھی۔ اسکے عوض خاندانوں کو مہیا کیا جاتا تھا۔ کسی غریب خاندان میں ایک خوبصورت بیٹی انکے لئے ایک وقت کے کھانے کا سبب تھی۔ دو خاندان آپس میں متحد ہو کر ایک دوسرے کیلئے معاشی ترقی کی سیڑھی بنتے تھے۔ جنسی خواہش کی تکمیل کسی بھی شخص کیلئے عام بات تھی۔ اور ایک مرد طوائفوں کے پاس جانا قابل قبول سمجھا جاتا تھا۔ لہٰذا ثقافت میں شادی کے اندر رہ کر جنسی خواہشات کی تکمیل پر کوئی خاص توجہ نہیں تھی۔

ہم جنس پرستی اور دوجنسیت بھی معاشرہ کا حصہ تھی۔ درحقیقت عام طور پر ایک مرد کا

کسی خاص جنس کو ترجیح دینا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ہم جنس پرستی اور حرامکاری دونوں کو ہی ذریعہ عیاشی سمجھا جاتا تھا۔

(1) کلیسیاء میں مسئلہ

یونانی رومی ثقافت کی جنسیت کا کلیسیاء میں بھی سرائیت کر چکی تھی۔اسی لیے تھسلنیکے کی کلیسیاء کو سیکھنا تھا کہ کس طرح وہ اپنے بدنوں کو اختیار میں رکھیں۔کرنتھس کی کلیسیاء بھی اسی ثقافت کے نیچے بڑی تھی۔(1۔کرنتھیوں 16-15:6) کلیسیاء کے کچھ لوگ اب بھی مذہبی کاہنہ عورتوں سے جنسیت قائم رکھے ہوئے تھے۔پولس انہیں کہتا ہے۔

''کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضاء ہیں۔پس کیا میں مسیح کے اعضاء لے کر کسبی کے اعضاء بناؤں؟ ہرگز نہیں! کیا تم نہیں جانتے؟ کہ جو کوئی کسبی سے صحبت کرتا ہے وہ اس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہے۔کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ وہ دونوں ایک تن ہونگے۔(1۔کرنتھیوں 16-15:6)

پانچویں باب میں ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کو رکھتا ہے۔(1۔کرنتھیوں 1:5)
دنیا کا جنسیت کی ثقافت کلیسیاء کے اندر تھی۔اور کلیسیاء کو پاکیزہ رہنا سیکھنا درکار تھا۔

جنسیات کا مسئلہ جدید دور کی کلیسیاء کیساتھ بھی ہے۔بچے ،نوجوان، بزرگ ،کالج کے طالب علم اور قائدین کو بھی اس مسئلہ کا سامنا ہے پھر بھی جنسیات ہر بات کرنا معیوب سمجھا جاتا ہے۔دشمن ابلیس اس مسئلہ میں غراتا ہوا کلیسیاء کو شکست خوردہ کر رہا ہے۔

جس طرح ابتدائی کلیسیاء کو جنس کی چنوتیوں کا سامنا تھا بالکل اسی طرح آج کی کلیسیاء کو بھی مسائل درپیش ہیں۔دراصل جنسیات ہماری ثقافت میں رچ بس گئی ہے۔انٹرنیٹ سے جنسیات تک رسائی بہت آسان ہے۔

ہر مرد وزن کو آسانی ہے کہ وہ جب چاہیں ایک دوسرے کو اپنے ہی فون پر دیکھ سکتے

ہیں۔اعداد وشمار کے مطابق 18 سے 24 سال تک کی عمر کے 70 فیصد مرد فحش نگاری دیکھتے ہیں۔اور ہر تیسری عورت فحش دیکھتی ہے۔بچوں میں فحش دیکھنے کی حد عمر 11 سال ہے۔

کیا ہم جنس کے متعلّق بات کر سکتے ہیں؟ کیا ہم پاکیزگی کے متعلّق بات کر سکتے ہیں؟

اگر ہم کلیسیاء میں اس پر کھلی بات نہیں کرتے جیسے پولس نے کی ہم اس پر فتح نہیں پا سکتے۔اور یہ لمحہ فکریہ ہے کہ جنس کے مضمون پر کم بولنے کی وجہ سے نوجوان نسل بہت سے نقصانات اٹھا رہی ہے۔اور نوجوان نسل ہی جنسیات سے زیادہ دوچار ہے۔

دشمن ابلیس کلیسیاء کو پاکیزگی کے حلقہ میں مات دے رہا ہے افسوس کیساتھ تھسلنیکے اور کرنتھس کی کلیسیاء کی طرح آج کی کلیسیاء اس جنگ کو جیتنے کی بجائے ہار رہی ہے۔ہمیں اس جنگی منصوبہ کو ترقی دینی ہوگی ہمیں بائبل میں موجود خدا کے عظیم جنگی منصوبے کو اختیار کرنا ہو گا۔خدا کے کلام کیساتھ خدا راستبازوں کی تربیت کرتا ہے۔

''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے۔تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کیلئے فائدہ مند بھی ہے۔تاکہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کیلئے بالکل تیار ہو جائے۔''(2۔تمتھیس 17-16:3)

اس مطالعہ میں ہم جنسی آزمائش پر فتح کی بارہ حکمت عملیوں پر گیان دھیان کریں گے۔میری دعا ہے کہ خدا آپکو برے دنوں میں تربیت کر کے فتح مند ہونے کی توفیق بخشے۔آمین

عکاسی

1۔ ہماری ثقافت میں جنسی حرامکاری کے کون سے ذرائع آپ دیکھتے ہیں؟

2۔ جنسی آزمائش پر غالب آنے کے معیار کو آپ کیسے اور کیوں بڑھاتے ہیں۔دس باتیں بیان کریں؟

3۔ پولس نے تھسلنیکے کی کلیسیاء کو تنبیہ کی کہ''اپنے بدنوں کو قابو رکھو''اگرچہ اسکی وضاحت نہ

ہیں۔اعداد وشمار کے مطابق 18 سے 24 سال تک کی عمر کے 70 فیصد مرد فحش نگاری دیکھتے ہیں۔اور ہر تیسری عورت فحش دیکھتی ہے۔بچوں میں فحش دیکھنے کی حد عمر 11 سال ہے۔

کیا ہم جنس کے متعلّق بات کر سکتے ہیں؟ کیا ہم پاکیزگی کے متعلّق بات کر سکتے ہیں؟

اگر ہم کلیسیاء میں اس پر کھلی بات نہیں کرتے جیسے پولس نے کی ہم اس پر فتح نہیں پا سکتے۔اور یہ لمحہ فکریہ ہے کہ جنس کے مضمون پر کم بولنے کی وجہ سے نوجوان نسل بہت سے نقصانات اٹھا رہی ہے۔اور نوجوان نسل ہی جنسیات سے زیادہ دوچار ہے۔

دشمن ابلیس کلیسیاء کو پاکیزگی کے حلقہ میں مات دے رہا ہے افسوس کیساتھ تھسلنیکے اور کرنتھس کی کلیسیاء کی طرح آج کی کلیسیاء اس جنگ کو جیتنے کی بجائے ہار رہی ہے۔ہمیں اس جنگی منصوبہ کو ترقی دینی ہو گی ہمیں بائبل میں موجود خدا کے عظیم جنگی منصوبے کو اختیار کرنا ہو گا۔خدا کے کلام کیساتھ خدا راستبازوں کی تربیت کرتا ہے۔

''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے۔تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راست بازی میں تربیت کرنے کیلئے فائدہ مند بھی ہے۔تا کہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کیلئے بالکل تیار ہو جائے۔'' (2۔تمتھیس 3:16-17)

اس مطالعہ میں ہم جنسی آزمائش پر فتح کی بارہ حکمت عملیوں پر گیان دھیان کریں گے۔میری دعا ہے کہ خدا آپکو برے دنوں میں تربیت کر کے فتح مند ہونے کی توفیق بخشے۔آمین

عکاسی

1۔ ہماری ثقافت میں جنسی حرامکاری کے کون سے ذرائع آپ دیکھتے ہیں؟

2۔ جنسی آزمائش پر غالب آنے کے معیار کو آپ کیسے اور کیوں بڑھاتے ہیں۔دس باتیں بیان کریں؟

3۔ پولس نے تھسلنیکے کی کلیسیاء کو تنبیہ کی کہ ''اپنے بدنوں کو قابو رکھو'' اگرچہ اسکی وضاحت نہ

کہ کس طرح رکھا جائے۔تاہم اس تنبیہ پر عمل درآمد اپنے قائدین سے سیکھ کر اور کلام مقدس کو سامنے رکھ کر کیا جا سکتا تھا۔پاکیزگی کی اس جنگ میں سیکھنے کیلئے آپکی کیا حکمت عملی ہے؟

4۔ اس سیکشن میں آپ کے نزدیک کیا سوال اور خیالات ہو سکتے ہیں؟

5۔ آپ اس کے جواب میں کس طرح دعا کر سکتے ہیں؟ آئیں ایک لمحہ کیلئے دعا میں جھکیں اور خداوند کو راہنمائی کرنے دیں۔

پہلی حکمت عملی | اپنی جنگ جاننا

پاکیزگی کی جنگ کیلئے ایمانداروں کو ایک ترتیب سے جیتنا ہے سب سے پہلے ایمانداروں کو اس سوال کا جواب دینا ہوگا۔

''جنسی حرامکاری کیا ہے؟'' اگر ہم اس سے چشم پوشی کریں نا اس سے بھاگنے کی کوشش کریں درست نہیں ہے۔ ہمیں جاننا ہے کہ یہ دراصل ہے ہے کیا؟

میرے خیال میں زیادہ تر مسیحی جنسیات میں فیل اسی لئے ہوتے ہیں کہ وہ جنسی حرامکاری کو جانتے نہیں۔ کیونکہ اس کے بارے انکو کبھی تفصیل سے بتایا ہی نہیں گیا کچھ کے نزدیک یہ محض ''مباشرت'' ہے۔ بہت لوگوں کے نزدیگ ہونٹوں سے بوسہ زنی (Oral Sex) اور مشت زنی (خود ذاتی جنسیت) اور کثرت بوس و کنار وغیرہ جنسی حرامکاری کا حصہ نہیں ہیں۔ اس طرح کے یقین ان کیلئے اپنی ہوس کی تکمیل کیلئے بہتر دروازے کھولتے ہیں اور اپنے جھوٹے کنوار پن کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ تاہم ایسا کرنے سے درحقیقت وہ جنسی حرامکاری کیلئے رضامند ہو رہے ہوتے ہیں اور اپنے دشمن ابلیس کیلئے دروازہ کھول دیتے ہیں کہ وہ ان پر حملہ کرے اور وہ اس کے زبردست جنسی بے راہ روی کے قبضہ میں آجائیں۔

یہ سوال بہت خاص ہے ''جنسی حرامکاری کیا ہے؟'' اس سوال کا جواب ترتیب سے دینے کیلئے (1۔کرنتھیوں 7:1-3) کا بغور مطالعہ کیجئے۔ ''جو باتیں تم نے لکھی تھیں ان کے بابت یہ ہے مرد کیلئے اچھا ہے کہ عورت کو نہ چھوئے لیکن حرامکاریوں کے اندیشے سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے۔ شوہر بیوی کا حق ادا کرے اور ویسا ہی بیوی شوہر کا۔''

پولس کہتا ہے کہ مرد کیلئے شادی سے زیادہ کنوارہ رہنا بہتر ہے۔ لیکن جنسی حرام کاری کی آزمائش سے بچنے کیلئے ہر شخص اپنے روحانی تحفظ کیلئے شادی کرے۔ شادی میں مرد اور عورت دونوں ایک دوسرے کی جنسی خواہش کو پورا کر سکتے ہیں حرامکاری کی بنیادی تعریف یہ ہے کہ

''شادی کے بغیر ایک مرد اور ایک عورت اپنی فطری جنسیات کی تسکین کیلئے ایک دوسرے کی جنسی خواہش کو پورا کریں۔ اس میں جنسیات ہونٹ بوسی، ہم جنسیت، مشت زنی، کثرتِ بوس و کنار (Heary Petting)، فحش نگاری اور جنسی غیر اخلاقی تصورات بھی شامل ہیں۔ مختصراً جنسی حرامکاری ان تمام عوامل اور خیالات کا نام ہے جن سے مرد یا عورت شادی کے بغیر اپنی جنسی خواہشات کی تکمیل کرتا ہیں۔

درحقیقت یسوع نے جنسی حرامکاری کے بارے کہا ہے۔ ''تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں جس کسی نے بری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اسکے ساتھ زنا کر چکا۔ پس اگر تیری داہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لیے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضاء میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ ڈالا جائے۔ (متی 5:27-28)

دوسرے الفاظ میں اگر کوئی شخص اپنے دل میں غیر اخلاقی جنسی خیالات رکھتا ہے۔ وہ پہلے یہی حرامکاری کا مرتکب ہو جاتا ہے۔ اور شادی سے پہلے ہی وہ اپنی جنسیات کی تکمیل کرتا ہے۔

یہ کچھ لوگوں کیلئے حقیقت سے پرے ہو سکتا ہے۔ ''کوئی شخص کیونکہ جنسی خیالات سے مبرا ہو سکتا ہے۔'' اور کچھ یہ بھی پوچھ سکتے ہیں کہ پھر یہ خیالات موجود کیوں ہیں۔ درحقیقت جنسیات خداداد صلاحیت اور جبلّت ہے۔ اور استعمال کرنے کیلئے ہی دی گئی ہے اگر ہم شادی سے باہر ان خواہشات کا استعمال کرتے ہیں تو یہ ہماری اپنی مرضی ہے ہم اپنے جسموں کے خلاف گناہ کرتے ہیں اور خدا کے خلاف سنگین گناہ کرتے ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایک کنوارہ شخص کس طرح اپنی جنسیات کو قابو میں رکھے بائبل ان خواہشات کے سونا کا ذکر کرتی ہے۔ ''اے یروشلیم کی بیٹیو! میں تم کو غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتی ہوں کہ تم میرے پیارے کو نہ جگاؤ جب تک کہ وہ اٹھنا نہ چاہے۔ (غزل الغزلات 5:3)

مصنّف یروشلیم کی نوجوان بیٹیوں کوتلقین کرتا ہے کہ اپنی خواہشات اور جذبات کو نہ جگائیں جب تک درست وقت نہیں آجاتا۔ اگلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ''اگر یہ جذبات جاگ جائیں تو انکو کس طرح سلایا جائے۔'' اس پر آئندہ حکمت عملیوں میں غور کریں۔

عکس: اپیل:۔

1۔ جنسی حرامکاری کے بارے آج سے پہلے جنسی حرامکاری کے بارے آپکا کیا نظریہ تھا؟

2۔ جنسی حرامکاری کی تشریح کریں؟ اسکی وضاحت کیوں ضروری ہے؟

3۔ جنسی حرامکاری کی درست سمجھ سے ناواقفیت کی بناء پر لوگ کس طرح آسانی سے جنسیات کیلئے دروازے کھول دیتے ہیں؟

4۔ جنسی خواہشات کو خاموش رکھنا کیوں ضروری ہے؟

5۔ کلیسیاؤں اور والدین کو جنسی حرامکاری کے بارے آگاہی کب دینی چاہیے؟

6۔ اس سبق کے علاوہ کون سے دوسرے سوالات اور خیالات ہو سکتے ہیں۔

7۔ جنسی حرامکاری کو ترک کرنے کیلئے دعا کیسے کرنی چاہیے۔ آئیں کچھ وقت کیلئے ہم دعا کریں۔

دوسری حکمت عملی — ناکامی کی قیمت کے بارے خبردار ہونا

بالکل اسی طرح جس طرح ایک عام جنگ میں ناکامی کی قیمت کیا ہو سکتی ہے جاننا ضروری ہے کہ جنسی آزمائش سے مغلوب ہونیکی قیمت کیا ہوگی؟ ہم اسی حکمت عملی کو دیکھتے ہیں کہ سلیمان اپنے بیٹے کو امثال میں زناکار عورت کے بارے بتاتا ہے۔ سلیمان جس کی ایک سو بیس بیویاں اور حرمیں تھیں۔ حرامکاری کے نقصانات کے بارے اچھے طریقے سے واقف تھا۔ اس کے باپ کی شادی کا آغاز ایک حرامکاری سے ہوا تھا وہ اپنے باپ کی طرح حرامکاری کی زبردست خواہش کا سامنا کرتا رہا۔ ''کیا ممکن ہے کہ آدمی اپنے سینے میں آگ رکھے اور اس کے کپڑے نہ جلیں؟ یا کوئی انگاروں پر چلے اور اس کے پاؤں نہ جھلسیں؟ وہ بھی ایسا ہے جو اپنے پڑوسی کی بیوی کے پاس جاتا ہے۔ جو کوئی اسے چھوئے بے سزا نہ رہے گا، چور اگر بھوک کے مارے اپنا پیٹ بھرنے کو چوری کرے لوگ اسے حقیر نہیں جانتے پر اگر وہ پکڑا جائے تو سات گناہ بھرے گا۔ اسے اپنے گھر کا سارا مال دینا پڑے گا جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے وہ بے عقل ہے، وہی ایسا کرتا ہے جو اپنی جان کو ہلاک کرنا چاہتا ہے وہ زخم اور ذلت اٹھائے گا اور اس کی رسوائی کبھی نہ مٹے گی۔ کیونکہ غیرت سے آدمی غضبناک ہوتا ہے اور وہ انتقام کے دن نہیں چھوڑے گا وہ کوئی فدیہ منظور نہیں کریگا اور گو تو بہت سے انعام بھی دے تو بھی وہ راضی نہیں ہوگا۔'' (امثال 6:27-35)

اگرچہ سلیمان خاص طور پر حرامکاری کے بارے بات کر رہا ہے اور اسکے نقصانات کا زیادہ تر تعلّق عام جنسی خواہش سے ہے۔ مثلاً وہ کہتا ہے کیا یہ ممکن ہے کہ آدمی اپنے سینے میں آگ رکھے اور اس کے کپڑے نہ جلیں؟ یا کوئی انگاروں پر چلے اور اس کے پاؤں نہ جھلسیں؟ ان سوالوں کا جواب ''نہ'' میں ہے زنا کیساتھ سمجھوتہ کرنیوالا شخص اپنے آپ کو ہلاک کرتا ہے۔ وہ زخم اور ذلت اٹھاتا اور اسکی رسوائی کبھی نہ مٹے گی یعنی حرامکاری کے نتائج آخر تک رہیں گے۔ جس

کسی نے بری خواہش کو اپنے اوپر غالب ہونے دیا وہ اس کے جرمانے سے بچ نہیں پایا۔جیسا لکھا ہے کہ یہ گناہ جسم کے خلاف ہے۔(1 کرنتھیوں 18:6)

یہ نہ صرف بدن کو بلکہ ذہن اور روح کو بھی متاثر کرتی ہے۔یہ ایسا جذباتی اور ذہنی بوجھ بن جاتا ہے کہ شادی کے بعد بھی یہ چیزیں آپکا پیچھا نہیں چھوڑتی۔جن عریاں تصویروں اور خیالات کو آپ نے نوجوانی کی عمر میں دیکھا وہ آپکے ذہنوں سے شادی کے بعد بھی نہیں جاتے۔

جوانی کے گناہ آپکا پیچھا کرتے رہتے ہیں۔جسمانی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں ۔جب شادی ہوتی ہے اس کے نتائج اور زیادہ خطرناک ہوجاتے ہیں مثلاً شادی میں بے وفائی ،ازدواج میں تناؤ ،بچوں میں جذباتی توڑ پھوڑ (Imotionally Damaged Children) سرایت کرجاتی ہے۔(1 تیمتھیس 2:3)(1۔کرنتھیوں 27:9) جیسا سلیمان بھی کہتا ہے کہ شرمندگی ،رسوائی کبھی اس سے جدا نہ ہوگی۔(امثال 33:6)

یقیناً معافی بھی موجود ہے۔مگر معافی کے ساتھ آپ اسکے نقصانات سے نہیں بچ سکتے خدا نے داؤد کو معاف تو کیا۔داؤ کا گناہ (بت سبع سے زنا کاری اور اسکے خاوند کا قتل) نقصانات یہ ہوں گے کہ تلوار کبھی تیرے گھر سے جدا نہ ہوگی۔اور اپنا پہلوٹھا بیٹا اسکو کھونا پڑا۔(2 سیموئیل 14-9:12)

حرامکاری کا دوسرا بڑا نقصان خدا اور آپ کے تعلّق کو خراب کر دیتا ہے،خداوند نے کہا ''مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے''۔(متی 8:5) لفظ ''Pure'' کا مطلب ''Unmixed'' یعنی بغیر ملاوٹ کے ہے۔جب ہم ''Lust'' کو اور دوسری جنسی خواہشات کو اپنے دلوں میں آنیکی اجازت دیتے ہیں یہ ہمارے اور خدا کے تعلّق میں رکاوٹ کا باعث ہے یہ ہمیں اسکی حضوری سے جدا کرتی ہے۔داؤ کہتا ہے ''اگر میں بدی کو اپنے دل میں رکھتا تو خداوند میری نہ سنتا۔'' (زبور 18:66)۔

آپ نے دیکھا جنسی آزمائش میں ناکامی کے نقصانات کیا ہوسکتے ہیں 56 فیصد

طلاق کے معاملات میں دیکھا گیا ہے کہ دونوں میں سے ایک فریق عریانی دیکھتا ہے۔یعنی ''پورنو گرافک سائٹس''، جنسی آزمائش پر غالب آنے کیلئے ہمیں اس کے نتائج کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔ایک تو ہم خدا کی تذلیل کرتے ہیں۔دوسرا اپنے بدنوں کو بے حرمت اور جسمانی بیماریوں سے بھرتے ہیں،اور دوسروں کی زندگی بھی خراب کرتے ہیں۔خانداد تباہ ہو جاتے ہیں۔(زبو 33:18)(10:51)۔

عکس: اپیل

سوال نمبر 1: جنسی حرامکاری کی قیمت شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کیلئے کیا ہوسکتی ہے؟

سوال نمبر 2: جنسی حرامکاری کی قیمت سے باخبر ہونا ،جنسی آزمائش کی جنگ میں کس قدر مفید ہے؟

سوال نمبر 3: کیا آپ جنسی حرامکاری کی خبر سے باخبر رہتے ہیں؟ یہ کس طرح آپ کی مدد کرتی ہے؟

تیسری حکمت عملی اعلان جنگ کرنا

حرامکاری کی سختی سے چھٹکارہ پانے کیلئے ہمیں خداوند کی تعلیمات کو دیکھنا ہے۔ (متی 5:30-29) ایک شخص جو کسی عورت کے بارے بری خواہش ہی کرتا ہے تو وہ اپنے من میں زنا کر چکا۔یعنی کوئی شخص جنسی گناہ پر غلبہ پا سکتا ہے آنکھ کا نکالنا یا ہاتھ کا کاٹنا سے مراد جنسی حالت جنگ ہے۔

پرانے ادوار میں اگر کوئی بادشاہ فتح پا جاتا تو وہ ہارنے والے کی آنکھوں کو نکال دیتے اور انکے ہاتھوں کو کاٹ دیتے تھے۔تاکہ دوبارہ کبھی ان سے لڑنے کی جرأت نہ کرسکیں۔یہ ظالمانہ رویہ سمسون کیساتھ کیا گیا۔جب فلستینیوں نے اسے ہرایا۔انہوں نے اسے اندھا کردیا ۔(قضاۃ 16:21)۔اس مبالغہ کو استعمال کرتے ہوئے خداوند بتاتا ہے کہ کس طرح ہمیں جنسیات میں اعلان جنگ کرنا اور ترتیب سے پاک ہوتے جانا ہے۔ہاتھ ٹھوکر کھلائے وہ بات جو آپکو گناہ پر آمادہ کرتی ہے زندگی سے نکال باہر کریں۔اگر آنکھ ٹھوکر کھلائے۔جو بات جنسی خواہش کو ہوا دیتی ہے زندگی سے نکال باہر کریں۔آنکھ اور ہاتھ وہ ٹھوکر کھلانے والی چیزیں ہیں جو گناہ پر آمادہ کرتی ہے۔ہمیں پاک بننے کی محض کوشش نہیں کرنی۔

کیا قریبی تعلق ہماری آزمائش کا باعث ہوسکتا ہے؟

ہمارا پڑھنا (کیا پڑھتے ہیں) ٹی وی دیکھا (کیا دیکھتے ہیں) ایسا کرنے سے ہم اپنے پاک بننے کے ہدف کو کھو دیتے ہیں۔پاکیزگی کا تجربہ آپ اپنی من پسند چیزوں کو کر کے نہیں کرسکتے۔کسی شخصیت سے آپ دور رہتے ہیں تو آپ اپنے آپکو اور اسکو بچاتے ہیں۔بلکہ دراصل آپ خدا کی عزت کررہے ہیں۔کیوں سب کے سب پاک نہیں رہ سکتے؟ وجہ بالکل سادہ ہے وہ اپنے گناہ سے کافی حد تک نفرت نہیں کرتے۔جن چیزوں سے ہمارا تعلق ہے ان کیلئے ہماری ترجیح اور رغبت کیسی ہے لوگ چیزوں کو ترجیح دیتے ہیں۔وہ اپنے ہاتھوں اور آنکھوں سے

بیحد پیار کرتے ہیں۔دوستیاں، ٹی وی شوز، انٹرنیٹ کی قربت وغیرہ ان کے لیے پاکیزہ رہنے سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں۔اگر ہم Lust کی جنگ جیتنا چاہتے ہیں۔ہمیں اعلان جنگ کرنا ہو گا۔کیا آپ پاکیزگی کیلئے جنگ لڑنا چاہتے ہیں؟ آئیے! ناپاکی کے تمام دروازے بند کریں۔ بے شک اس کے لیے قیمت چکانا پڑے۔لیکن اگر آپ وفادار ہوں گے خدا آپ کی مدد فرمائے گا۔

عکس: اپیل

سوال نمبر 1: کون سی چیزیں متفقہ طور پر ایک ایماندار کی پاکیزگی میں رکاوٹ ہوسکتی ہیں؟

سوال نمبر 2: پاکیزہ رہنے کیلئے آپ نے کونسی چیزوں کو اپنی زندگی سے کاٹا ہے؟ اور کسی چیز کو خدا نے فوراً نکالنے کا حکم دیا ہے؟

چوتھی حکمت عملی | اپنی آنکھوں کی حفاظت کرنا

یسوع نے کہا ''بدن کا چراغ آنکھ ہے پس اگر تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی؟'' (متی 22:6-23)

بدن کا روشن یا تاریک ہونا صرف آنکھ پر موقوف ہے اس سے خداوند کا کیا مطلب ہے؟

بائبل مقدس میں روشنی راستبازی کی عکاسی کرتی ہے۔ نیکی اور سچائی کی عکاسی کرتی ہے۔ اور تاریکی برائی اور بدی کو ظاہر کرتی ہے۔ (افسیوں 9:5)

اچھی آنکھ کا مطلب ہے کہ کوئی شخص لگاتار مسلسل خدا کی مرضی پر چلے۔ اور دیکھے کہ خدا کیا چاہتا ہے۔ بری آنکھ کا مطلب کہ کوئی شخص مسلسل خدا کے خلاف چلے، ناپاکی کرتا جائے اس طرح اس متن کے پس منظر میں ہم اپنے اندر بری اور اچھی چیزیں بھر سکتے ہیں۔ نجات پانے کے بعد بھی (گلتیوں 16:5-24) آپ کی آنکھیں آپ کے ذہن یا دل کا دروازہ ہیں۔ جو کچھ آپ آنکھوں سے دیکھتے ہیں آپ کا ذہن مسلسل وہی سوچتا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ آپ برا دیکھیں اور برا نہ سوچیں۔

اگر کوئی ایماندار پاکیزگی کی زندگی گزارنا چاہتا ہو تو اسے اپنی آنکھوں کی حفاظت کرنا ہوگی۔ آپ کی Movies کا چناؤ کیسا ہے؟ Books کتابیں کون سی اور انٹرنیٹ سائیٹس کیا دیکھتی، دیکھتے ہیں؟ آپ کا مخالف جنس کی طرف دیکھنا کیسا ہے؟

دراصل آپ جب بھی مخالف جنس کی طرف دیکھیں تو جنس سے بڑھ کر اور ہٹ کر دیکھیں۔ بھول جائیں کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی۔ جو لوگ سب سے پہلے ذہن میں یہ رکھتے ہیں کہ مخالف جنس سے بات کر رہے ہیں انکی آنکھیں لگاتار شہوت پرستی کرتی اور اسکے خیالات نازیبا

کاموں کا سبب بنتے ہیں۔ کوئی شخص جو کچھ برا یا اچھا دیکھتا ہے یہ برائی یا اچھائی فوراً آپ کو بھرنا شروع کر دیتی ہے۔ بھرنا کا مطلب اچھائی یا برائی کا کنٹرول اس پر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ (افسیوں 8:5)

ایمانداروں کو روح القدس سے بھرنے معمور ہونے کیلئے بلایا گیا ہے۔ تاکہ اسی کے اختیار میں رہیں گے۔ کوئی شخص تاریکی سے معمور ہے وہ تاریکی کے قبضہ میں ہے۔ اور شہوت اس کو Out of Control کر دیتی ہے۔ اور وہ اس کو زیادتی، زنا، حرامکاری کیلئے مجبور اور مغلوب کر دیتی ہے۔

امریکہ میں ہر تین میں سے ایک عورت اپنی زندگی بھر جنسی زیادتی کا شکار ہوتی رہتی ہے۔

ہر چار میں ایک عورت پر جنسی تشدد ہوتا ہے۔ 18 سال کی عمر تک۔

ہر پانچ متاثرہ خواتین میں سے 4 خواتین کے ساتھ زیادتی کرنے والے انکے اپنے جاننے والے ہوتے ہیں۔

جنسی زیادتی کیوں اتنی زیادہ ہے۔ کیونکہ لوگ انٹرنیٹ، کتابیں، ٹی وی اور اس طرح کا میٹیریل دیکھتے ہیں۔ اور پھر اپنے آپ پر قابو نہیں رکھ سکتے۔

کیونکہ نہوں نے خود اپنے آپ کو لگاتار برا دیکھنے سے نہ روکا اور اپنی آنکھوں کو لگاتار جنسیات میں مصروف رکھا۔

مقابلتاً ایسا شخص جو اپنی آنکھوں کو خدا کے کلام کو پڑھنے اور ایسی چیزوں کو دیکھنے میں مصروف رکھتا ہے۔ وہ کبھی حرامکاری سے مغلوب نہیں ہوسکتا۔ (کاش میری آنکھیں خدا کا جلال اور اسکی حضوری دیکھنے کیلئے دعا میں بند رہیں۔ شمعون کی آنکھیں مسیح کو دیکھنے کیلئے ترستی تھیں، میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔ زبور نویس کہتا ہے میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اٹھاؤنگا میری مدد وہاں سے آئیگی۔ ایسے لوگوں کی زندگی سے روح کے پھل جاری ہوتے ہیں۔ انکا معیار انکا کردار علیحدہ، وہ خودی پر اختیار رکھنے والے لوگ ابلیس پر اختیار رکھنے والے

لوگ ہوتے ہیں۔ایسے ہی لوگوں کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔کیونکہ انہوں نے یہ آنکھیں خداوند کیلئے استعمال کیں۔انہوں نے دیکھتے ہوئے نہ دیکھا۔انکی آنکھوں میں خدا کی غیرت،خدا کی عزت ہے۔

آپکی آنکھیں کس سے بھری ہیں۔برائی سے یا آپکی آنکھیں روح القدس کی ہدایت سے آپکی آنکھوں کا کنٹرول روح القدس کے پاس ہے۔آپ کی آنکھیں روشنی سے بھری ہیں۔تو آپکی زندگی سے راستبازی پیدا ہوگی۔ہم عملی طور پر اپنی آنکھوں کو کس طرح کنٹرول (اختیار) کر سکتے ہیں۔

اپنی آنکھوں کو مضبوط،طاقتور،توانا رکھیں)

(ایوب 1:3)میں نے اپنی آنکھوں سے جہد کیا ہے۔پھر میں کسی کنواری پر کیونکر نظر کروں۔(ایوب 1:1)خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے۔یہی آنکھوں کی مضبوطی ہے۔(واعظ 9:11) آپکو اپنی زندگی میں بڑیAttractive لڑکیاں ملیں گی،لڑکے ملیں گے مگر تو اپنی بیوی اور اپنے ساتھی کے ساتھ کوش رہ اور اپنی آنکھیں خداوند پر رکھ۔اسی میں تیری بقاء اور ترقی اور برکت ہے۔

پولس تھسلنیکے کی کلیسیا کو کہتا ہے اپنے بدنوں کو قابو میں رکھنا سیکھو۔(تھسلنیکے 4:4)

اپنی آنکھوں پر دعا کریں۔

آنکھوں کو اختیار میں رکھنے کی دوسری Practice(دوسرا عمل) دعا ہے۔داؤد نے عریانی دیکھنے اور شہوت کیساتھ بڑی جنگ کی۔وہ اکثر اپنی آں کھوں کیلئے دعا کرتا ہے۔(زبور 37:11-9)

جو برا ہے سفلان ہے۔اس سے میری آنکھوں کو باز رکھ یہ دعا آپ کی آنکھوں کو تاریکی سے روشنی میں لے آئیگی۔

عکس:اپیل

سوال نمبر 1: ہمارے معاشرہ میں ہماری آنکھوں کی حفاظت کرنا کیوں اتنا مشکل ہے؟

سوال نمبر 1: آپ کی اپنی آنکھوں کیساتھ آپ کی جنگ کیسی ہے؟ خدا کی راہنمائی میں آپ ان کی حفاظت کس طرح کر سکتے ہیں؟

پانچویں حکمت عملی اپنے کانوں کی حفاظت کرنا

سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے سننے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ یعقوب زبان کی قوت کے بارے بیان کرتا ہے۔ (یعقوب 3:3-6)

یعقوب کی اس بات کی وضاحت اس طرح ہوگی ۔ کہ طاقتور گھوڑے کے منہ میں لگام اور جہاز کے پتوار کے ذریعہ کنٹرول میں کیا جاتا۔ بالکل اسی طرح زبان ہماری زندگیوں کو کنٹرول کرتی ہے۔

امثال میں 21:18) زندگی اور موت زبان کے قابو میں ہیں کسی شخص کو بولے گئے الفاظ اسکی زندگی کے بارے بولے گئے الفاظ اس کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ اچھی سمت یا برائی کی طرف مائل کر سکتے ہیں۔ کسی کی تعمیر بھی ہوسکتی ہے اور کوئی برباد بھی ہوسکتا ہے۔

اگر کسی گھرانے میں ماں باپ خدا کے کلام کا تذکرہ کرتے ہیں بچوں پر وہی اثر کرے گا۔ ''زبان کی قوت'' کام کرے گی۔ اگر ناپاک گفتگو کی جاتی ہے تو بچوں کی پرورش منفی طور پر ہوگی۔ یہی کی گئی حرامکار گفتگو بچوں کو حرامکار بنا دیتی ہے۔ کیونکہ بیج تو بچوں میں ماں باپ نے ہی بو دیا۔ اس میں کوئی شک نہیں ابلیس اپنی تکنیکوں میں ایک تکنیک مہارت لوگوں کو جنسی خواہشات سے بھرے گانے اور موسیقی استعمال کر کے انکو حرامکار بنا دیتا ہے۔ آج کل کے زیادہ تر گانے اسی طرح کے ہیں۔ اور کچھ گانوں کے الفاظ یا شاعری میں تو بالکل عریانی بولتی ہے۔ جسکا صاف مطلب سننے والوں کو خدا سے دور کر دیتا اور اپنے قبضے میں لینا ہے۔ بلکہ انہیں جنسیات کے قوی ہاتھوں میں دھکیلنا ہے۔ افسوس کیساتھ بہت سے ایماندار ابلیس کے اس پھندے کا شکار ہوتے ہیں۔ لوگ سارا سارا دن موسیقی جنسیات سے بھرپور سنتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارا جنسی خواہش پر کنٹرول یا اختیار ہے اور ایسے لوگوں کا دل بائبل پڑھنے میں کبھی نہیں لگے گا۔ کیونکہ زبان انکی زندگیوں کو راہنمائی دیتی ہے۔

It Guides People to Flee From Holiness (گلوکاروں کی زبان)

زبور 1:1: ''شریروں کی مجلس'' کو سن کر'' جو کچھ شریر کہتے ہیں جو کچھ ان کی زبان سے نکلتا ہے۔ آپ کی مبارک حالی کو کھا جاتا ہے۔ مبارک وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا۔

گناہ گاروں کی راہ میں کھڑا ہونے سے منع کیوں کیا گیا جب وہ انکی راہ میں کھڑا ہوگا وہ اسی طرح Practice عمل کرے گا جو خطا کار کرتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ وہ انکی محفل کونسل کا حصہ بن جاتا ہے وہ بیٹھنا شروع کر دیتا ہے۔

بائبل کے مطابق ''Scoffer'' ٹھٹھا باز یا بےوقوف ''Fool'' ان کیلئے استعمال کیا گیا ہے جو پاک چیزوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔

زبور 1:14: یہ لوگ خدا کا انکار کرنے لگے سب سے پہلے انہوں نے صرف منفی سنا تھا۔ کچھ مسیحی ناپاک موسیقی سنتے ہیں۔ اور مجھے صرف Beat اچھی لگتی ہے۔ Base پسند ہے۔ میں کون سا لفظوں پر غور کرتا ہوں۔ ارے اس موسیقی کی روح آپ کو دبوچ رہی ہے۔ کیونکہ اسکے بعد گناہ کرنے شروع کر دیں گے۔ اور پھر آپ خدا کی پاکیزگی کا انکار اور پاکیزگی سے متعلقہ چیزوں کا انکار کریں گے۔ ابلیس سادہ لوگوں کو ان کے کانوں کے ذریعے مغلوب کر لیتا ہے۔

ایسے مسیحی خاندانوں میں جہاں ان غیر معمولی باتوں کا خیال رکھتے انکے بچے روحانی نمونہ اور اپنی شادی تک جنسیات کھلئے انتظار کرنا سیکھ جاتے ہیں انکے جذبات انکے قابو میں ہیں کوئی ناپاک کے الفاظ انکو مغلوب نہیں کر سکتے۔ (ہمارے ہاں بچہ ہوا یا ہوئی) وہ میٹرک نہیں کر سکتا۔ یہ سب کچھ غلط عقل میں بیٹھنے اور سننے سے شروع ہوتا ہے۔ اور جنسی جذباتیت کو بھرنے کیلئے موسیقی کے الفاظ بہت معنی رکھتے ہیں۔ جنسیات بھرے ڈائیلاگ موویز کے اندر جب سنے جاتے ہیں۔ Sexual Flirtatious کے بارے گفتگو سنتے ہیں (Life OK) پر سیریلز جب کوئی ایسی زندگی بسر کر رہا ہوگا اسکے لئے خدا اور اسکی فرمانبرداری اور پاکیزگی ایک مذاق

ہوگا۔

آپ کے کانوں سے کون بات کرتا ہے۔اور کیا کہتا ہے۔آپکا ایسا دیکھنا اور سننا آپکو پاکیزہ ہونے نہیں دے گا۔

''تم میں حرامکاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو نہ بے شرمی اور بیہودہ گوئی اور ٹھٹھابازی کیونکہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اس کے شکرگزاری ہو'' (افسیوں 3:5)

جنکے منہ سے ناپاکی نکلتی ہے اور جو اس نکلتی ہوئی ناپاکی کو سنتے بھی ہیں ان کی زندگی لازمی طور پر ناپاک ہوتی ہیں۔آپ اپنے کانوں کو پاک روح کے تابع کریں۔اور اس ناپاکی سے صاف ہوں۔

عکس: اپیل

سوال نمبر 1: ابلیس ہمارے کانوں کے ذریعے کن طریقوں سے آزمائش کا سبب بنتا ہے؟

سوال نمبر 2: لفظوں کی قدرت خاص طور پر جنسیات سے متعلّقہ لفظوں کی قوت کسی کی زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے؟

سوال نمبر 3: اپنے کانوں کی حفاظت کی جائے؟

چھٹی حکمت عملی — اپنے دلوں اور ذہنوں کی حفاظت کرنا

''اس لیے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں۔اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔'' (2۔کرنتھیوں 10:4-5)

''پس اگر تیری داہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لیے یہی بہتر ہے۔کہ تیرے اعضاء میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ ڈالا جائے۔اور اگر تیرا داہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو تو اس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لیے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضاء میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ جائے۔'' (متی 10:29-30)

متی کے اس متن میں الفاظ روحانی جنگ جو گناہ کے خلاف سے متعلّق ہیں۔ہمیں دلی اور جسمانی طور پر خالص ہوتے جانا ہے۔ہمیں لڑنا ہے۔جنگ آسان نہیں ابلیس کا زبردست ہتھیار جنسی خواہش ہے۔ہمیں اپنے خیال کو قبضے میں کر کے اسے مسیح کے تابع کر دینا ہے۔

ابلیس ہمشہ ذہنوں پر حملہ کرتا ہے۔یہی ہمارا ابتدائی میدان جنگ ہے۔وہ ہر ایماندار کے ذہن کو تصویروں، جنسیات اور خیالات (جنسی) کے ذریعے مغلوب کر لینا چاہتا ہے۔اسکو پتہ ہے اگر اس نے ذہن کو قابو میں کر دیا بدن خود بخود میرے کنٹرول میں ہوگا۔(1۔تھسلنیکیوں 4:4)

ہمیں اپنے ذہنوں کو کنٹرول کرنا سیکھنا ہے۔ابلیس ہمارے ذہنوں پر حملہ کرنے سے پہلے ہماری آنکھوں اور کانوں پر حملہ کرتا ہے۔اور یہیں سے ناپاکی ذہنوں میں داخل ہوجاتی

ہے۔اگر ہم پہلی دو حفاظتوں میں کامیاب ہو گئے (آنکھوں ،کانوں) تو تیسری حفاظت ہمارے لیے مشکل نہیں ہوگی۔تاہم یہی چیز صرف ہمارے ذہنوں کی حفاظت نہیں کر سکتی۔ہم بہتر طور پر اپنے ذہنوں کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ہمیں خدا کے کلام کے خلاف خیالات اور ناپاک تصورات کی تصدیق اور تشخیص کرنی ہے۔

داؤد زبور 7:19 میں کہتا ہے۔نادان کیلئے عبرانی لفظ ’’Pethi‘‘ Open-minded استعمال ہوا ہے۔قدیم یہودی اس لفظ کی تشریح اس طرح کرتے ہیں کہ ایسا دل میں سے ہر چیز باہر جائے اور آئے۔ایسا شخص سب کچھ یقین کر سکتا ہے۔اس کا دل تصویروں اور خیالات کو رد کر دینے سے قاصر ہے۔زبور نویس کہتا ہے عقائد ایسے شخص کے دل کو عقلمند Wise بنا دیتے ہیں۔(عبرانیوں 14:5) یہ نیا ایماندار نہیں کر سکتا۔Please Teach Your Church

خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے۔(امثال 10:9) اس لیے بے وقوف کہتا ہے خدا ہے ہی نہیں (زبور 18:4) کیونکہ حکمت خدا کی پہچان سے آتی ہے۔

’’اسی لیے جن کو خدا کی پہچان نہیں وہ ویسا ہی رو سیاہی کے کام کرتے وہ لڑکیوں کو بھگا کر بھی لے جاتے ،وہ زبردستی زنا بھی کر لیتے وہ ہم جنس پرستی بھی کر لیتے۔ان پر بدروحیں قبضہ کر لیتی۔ارے جو خدا کے ہیں وہ گناہ کر ہی نہیں سکتے۔انکی زندگیوں پر یسوع مسیح خدا کا بیٹا حکمرانی کرتا ہے انکے خیالات خدا کے تابع ہیں‘‘

جو شخص خدا کو نہیں جانتا وہ برے اور اچھے میں تمیز نہیں کر سکتا۔(رشتہ دار کی مثال ہمارا پاسٹر تو ہمیں گانوں سے نہیں روکتا) ناپاک خیالات اس کے ذہن اور زندگی کو برباد کر دیتے ہیں۔وہ ان خیالات کو زپنے ذہن پر بند نہیں کر سکتا۔جانیں کہ کونسی چیز آپ کو ناپاک کرتی ہے۔اور اسکو روکیں۔

2۔ خدا کے کلام کو استعمال کر کے ناپاک خیالات کو روکیں۔

نادان آسانی سے دروازوں کو کھول دیتا ہے مگر دانش مند (ایماندار بالغ) دروازوں کو بند کر دیتا ہے۔لیکن بند وہی کرے گا جس کو یہ پتہ ہوگا کہ کیا غلط ہے اور کیا صحیح۔جب یسوع بیابان میں ابلیس سے آزمایا گیا اس نے کلام مقدس کا استعمال کیا بائبل کے ان حوالوں کو ہمیشہ یاد رکھیں۔(متی 28-27:5)(1۔کرنتھیوں 20-18:6)(1۔تھسلنیکیوں 2-2:4) خدا کے آگے غلط خیالات کا اقرار کریں کہ وہ غلط ہیں بری خواہش، شہوت کا اقرار کریں۔اور دعا میں ہر اس خیال کو قابو میں کر کے مسیح کے تابع کر دیں۔

3۔ یسوع کے نام میں ابلیس کو حکم دیں کہ وہ اپنے ارادوں سے نکل جائے۔

ابلیس یسوع کے ارادوں پر کنٹرول کرنا چاہتا تھا۔پھر جب اس نے خداوند کو آزمایا (متی 11-10:4) اے شیطان دور ہو۔

جنسی خواہشات کی جنگ میں ہمیں اسی طرح برتاؤ کرتا ہے۔اگرچہ یہ بہت مشکل ہے۔مگر پاکیزگی کا تجربہ حاصل کرنے کیلئے ہمیں اسکی قیمت ادا کرنا ہوگی۔یاد رکھیں نجات مفت ہے۔شاگردیت مفت نہیں ہے۔

اپنی زندگی کے جنسی حلقوں میں ابلیس کو ڈانٹیں۔یسوع زندگی کے ہر حلقہ میں ہمارا نمونہ ہے۔(عبرانیوں 4-2:12)(1۔پطرس 24-21:2)(فلپیوں 11-5:2) پولس اعمال 18:16 میں ایسی بدروح کو حکم دیتا ہے جو اس لڑکی کے خیالات کو کنٹرول کئے ہوئے تھی۔آج بہت سے ایماندار ہیں جن کے خیالات کو بدروحوں نے کنٹرول کیا ہے۔اور وہ تمام کلیسیائی زندگی جی رہے ہیں۔

اعمال 7-6:8 میں فلپس بدروحیں نکالتا ہے۔پولس تو رسول ہے مگر فلپس ایک ڈیکن ہے۔یہ ابتدائی کلیسیاء کی Practice تھی۔ہر شخص بدروحوں پر غالب تھا۔کیا آپ اپنے بدنوں اور ذہنوں کی بدروحوں کو جھڑکنے اور پرکھنے کے قابل ہیں۔جب ہماری یسوع کے ساتھ شراکت ہے تو اسکا اختیار بھی ہمارے پاس ہے۔

''جواس نے مسیح میں کی جب اسے مردوں میں سے جلا کر اپنی داہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنیوالے جہان میں بھی لیا جائیگا۔اور سب کچھ اس کے پاؤں تلے کر دیا اور اسکو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیاء کو دے دیا ۔''(افسیوں 22-20:1)

افسیوں 6:2 کلیسیاء یسوع کیساتھ اس اختیار میں شامل ہے۔ (1۔کرنتھیوں 3:6)اور آنیوالے وقت میں ہم گرائے گئے فرشتوں کی عدالت بھی کریں گے۔(افسیوں 19-10:6)

کچھ ایماندار اس اختیار کو دوسروں پر تو استعمال کرتے ہیں اور اپنے اوپر استعمال نہیں کرتے مسیح کا اختیار کیوں ضروری ہے۔

کچھ رکاوٹیں نہ تو جسمانی ہیں نہ دنیاوی ہیں بلکہ شیطانی ہیں۔انکو پہچان کر درست وقت پر ڈانٹنا(یسوع کی طرح پولس کی طرح) بے حد ضروری ہے ۔(پولس 1۔تھسلنیکیے 18:2)میں کہتا ہے۔رکاوٹ کی وجہ جانیں۔(یعقوب 7:4)کلام دعا اور مقدسوں کی خدمت کر کے ہم ابلیس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔(2۔پطرس 3:1)(افسیوں 27-25:5)

آئیں کلام سے اپنے دلوں کو بھر لیں کہ اس میں رخنہ باقی نہ رہے۔اپنے خیالات کو قابو میں کر کے مسیح کے تابع کریں۔آئیں اپنی زندگی میں ابلیس کیلئے رکاوٹ بنیں اور وہ ہماری زندگی سے بھاگ جائے۔

عکس: اپیل

سوال نمبر1: پاکیزگی کی جنگ میں ذہن اتنا اہم کیوں ہے؟

سوال نمبر2: جنسیات سے متعلّقہ تصویریں اور خیالات کس طرح ہمارے ذہنوں میں ڈالتا ہے۔

سوال نمبر3: آپ ذہنی بدروح گرفتہ یا تصوراتی بدروح گرفتہ شخص کو کس طرح پہچانیں گے؟

ساتویں حکمت عملی — فارغ وقت کی حفاظت

جنسی گناہوں اور غیر اخلاقی تصویروں کو دیکھنے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ لوگوں کے پاس کچھ نیا کرنے کیلئے نہیں ہوتا۔ بائبل اس کا ثبوت پیش کرتی ہے۔

وقت کو بے وقوفی سے استعمال کرنے کی وجہ سے داؤد بت سے زنا کاری میں گر گیا۔(2۔سموئیل 11:1-4)

یہ بہار کا موسم ہے جب بادشاہ جنگ کیلئے نکلتے ہیں۔مگر داؤد جنگ پر جانے کی بجائے فوج اسرائیل کے کچھ لوگوں کو تو بھیجا مگر خود گھر ہی رہا۔اب اگلی رات داؤد کو نیند نہیں آرہی فیصلہ کیا کہ چھت پر ٹہلنے کیلئے جائے۔

ٹہلنے کے دوران اس نے خوبصورت عورت کو نہاتے دیکھا، اس نے دیکھا اور بڑی خواہش سے دیکھا بہت سے مرد اور عورتیں اسی طرح کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کرتے ہیں۔ کیونکہ انکے پاس کچھ بھی کرنے کیلئے نہیں ہوتا وہ فارغ ہوتے ہیں وہ ٹی وی شوز دیکھتے ہیں، جو انہیں دیکھنا نہیں چاہتے پھر نیٹ کیفے چیٹ روم میں چلے جاتے ہیں۔پھر وہ ایسی Sites پر جاتے ہیں جہاں انہیں جانا نہیں چاہیے۔اور ایسی گفتگو اور رابطہ کرتے ہیں جو انہیں کرنا نہیں چاہیے۔

داؤ کی طرح بہت سے Lust بری خواہش میں اس لیے گر جاتے ہیں کیونکہ وہ اپنے وقت کی حفاظت نہیں کرتے۔

بائبل میں ایک دوسرا واقعہ (1 تمتھیسیس 5:12-15)

انکی یہ عادت سست رہنے کی وجہ سے بنی ہے۔گھر پھرتی ہیں، اپنے آپ کو گپ شپ میں مصروف رکھتی ہیں۔بیہودگوئی کرتی ہیں۔کسی نے کہا ہے ”ایک باتونی ذہن ابلیس کی ورکشاپ (کارخانہ) ہے“

ابلیس ہمارے فارغ وقت میں Attack کرتا ہے۔تنہائی بوریت، اپنے پروگرامز کو ملتوی کر کے فارغ بیٹھنا۔بری خواہشات کیلئے بہترین دروازے ہیں۔ذہنی تناؤ، نشہ بازی اور دوسری آزمائشوں کا باعث بھی یہی چیزیں بنتی ہیں۔

(افسیوں 5:15-17) برے دنوں میں۔

کیوں وقت کو غنیمت جانو؟ کیونکہ ہمارے وقت کے ساتھ ہمارا چناؤ ہی ہمیں مختلف گناہوں میں گراتا ہے۔اس لیے ہمیں اپنے فارغ وقت کو درست استعمال کرنا سیکھنا ہے۔

درحقیقت ہمیں اپنے وقت کو بہترین استعمال کرنا سیکھنا ہے۔دوسرے الفاظ میں وقت کی قربانی دینی سیکھنی ہے۔ "Redeeming the time"

(Redeeming کسی غلام کو خرید کر آزاد کرنا) ہمیں اپنے اپنے وقت کو بری خواہشات اور گناہوں کی غلامی سے چھڑا کر اسے خدا کیلئے استعمال کرنا ہے۔

شخصی مثال: کس طرح اور بہتر طور پر وقت کو گزار سکتے ہیں۔” (پولس 5:17) میں ”بلکہ خداوند کی مرضی کو سمجھنا کہ کیا ہے؟

مثلاً داؤد کو گھر کی بجائے میدان جنگ میں ہونا چاہیے تھا۔اسرائیل کا بادشاہ ہونے کی حیثیت سے اسکا Office اسرائیل کیلئے جنگ کرتا تھا۔خاص طور پر تمام کیفیات کو فتح کرنا تھا۔کیونکہ خدا نے اس کا وعدہ ابرہام سے کیا تھا۔کیونکہ داؤد اپنے وقت کو خدا کی مرضی کو پورا کرنے کیلئے استعمال نہیں کر رہا، وہ خدا کی مرضی کو ناچیز جان رہا۔بہت سے مسیحی ایمانداروں کے ساتھ ہی مسئلہ ہے۔ہم اپنے Office خدمت میں وفادار نہیں رہتے۔اپنی ہی خدمت کو پورا وقت نہیں دیتے۔اور گر جاتے ہیں۔آپ اپنے وقت کو کیسے استعمال کر رہے ہیں۔کیا آپ خدا کے مقاصد کیلئے اپنے وقت کی قربانی دیتے ہیں؟

عکس:　　　اپیل

سوال نمبر 1: آپ اپنے فارغ وقت میں کس طرح بری خواہشات کی آزمائش میں گر سکتے ہیں؟
سوال نمبر 2: کس طرح آپ اپنے وقت کی قربانی دیکرا سے خدا کی مرضی کیلئے استعمال کر سکتے ہیں

آٹھویں حکمت عملی　اپنے بھائیوں اور بہنوں کی حفاظت کرنا

مسیحیوں کے حرامکاری میں گرنے کی ایک بڑی وجہ (مرد، عورت کی پہلی ملاقات) اور مخالف جنس سے شادی کی نیت سے گفتگو کرنا ہے۔ دراصل یہ تعلّقات دنیا کی عکاسی کرتے ہیں۔ (رومیوں 2:12)

ایک نوجوان کنوارہ پاسٹر کس طرح کا رویہ رکھے؟ پولس بتاتا ہے ۔ (1۔ تمتھیسیس 5:1-2) پولس کا مطلب یہ ہے کہ شادی سے باہر ہر ایک مخالف جنس کو اپنے حقیقی بھائی اور حقیقی بہن کی طرح ایک دوسرے کو دیکھیں۔ اس لیے وہ کمال پاکیزگی کی بات کرتا ہے۔ جوڑوں کی جنسیات کا آغاز انکی خیالات، گفتگو، ہاتھ پکڑنا ، Kissing سے پھر Sex ہوتا ہے۔

جس طرح کا برتاؤ آپکی Biological Sister کیساتھ ہوتا ہے ویسا ہی برتاؤ بیوی کے علاوہ ہر لڑکی کیساتھ کریں۔ اور اسی طرح لڑکیاں بھی۔

خدا نے بائبل میں رشتوں کی اجازت دی ہے مگر اسکے کچھ ضابطے بھی رکھے ہیں۔ پاک نکاح کلیسیاء کی موجودگی میں ہوتا ہے ۔ایک شوہر اور بیوی کا رشتہ باندھا جاتا ہے۔ ہمارے ازدواج اسی لیے قائم ہیں پھلدار ہیں ہم نے خدا انکو جوڑا ہے۔ کیا آپکے ازدواج پر خدا کی تصدیق موجود ہے۔

ایک دفعہ آپ نے بائبل کی حدوں کو توڑا تو آپ پھسلتے جائیں گے۔ جب جوڑے شادی سے پہلے سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ہم تو شادی کر ہی لیں گے۔ جوڑے آپس میں د بندی مقرر کریں اگر آپ ایسا کریں گے تو آپکو اپنے ہموار جوئے کا پتہ چلے گا۔
دونوں حد بندی Boudries پر قائم رہیں گے۔ پاکیزگی کا تجربہ کریں گے دونوں جوئے ہموار ہوں گے اور پھر زندگی کی گاڑی پاکیزگی کی پٹڑی پر چل پڑے گی، اور نتائج بھی ویسے ہی ہوں

گے۔

☆ لباس کے متعلق خبردار ہونا۔

ایک عورت کا بدن مرد سے زیادہ پرکشش ہوتا ہے۔اسی لیے کچھ معاشروں میں مردوں کیلئے شرٹ اتار لینا واجب ہوتا ہے مگر عورتوں کیلئے نہیں۔(1۔پطرس 7:3) عورت زیادہ نازک ظرف ہے۔ More Delicate Vessel ہے۔اسی لیے عورتوں کو زیادہ محتاط ہونے اور رہنے کی ضرورت ہے۔(1۔تمتھیسیس 9:2-10)ایک مسیحی عورت کو اپنے لباس کے بارے انتہا پسند نہیں ہونا چاہیے۔کیونکہ یہ دنیاوی لوگوں کا شیوہ ہے۔(1۔پطرس 3:3-4)

☆ ہر زمانے میں Minority درست موقت پر تھی۔نوخ،یشوع،قالب،ایوب،لوط اوراسکا خاندان،پورے اسرائیل میں۔

(بائبل کا اپنا Culture ہے۔جو آسمان کے شہری 120 کی جماعت ہیں وہ اسی Culture میں رہنا پسند کرتے ہیں۔دنیا روح القدس کا مذاق اڑاتی ہے اس Culture کے رہائشی غیرزبانیں(زمین) پر بولتے ہیں۔

دنیا بدروحوں کے قبضہ میں ہے اس Culture میں رہنے والے بدروحوں کو نکالتے ہیں۔اگر یہ سب فرق ہے تو پھر باقی باتوں میں بھی فرق نظر آئیں۔

☆ ابلیس اس جہان کا خدا ہے۔(یوحنا 31:12)

Fashion Industry ابلیس کی کاریگری ہے۔Shorts+Skirts اور زیادہ مختصر ہو رہی ہیں۔(Tops Reveal More Cleavaqe)اپنے لباس کے بارے میں خاص طور پر ہمیں حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

(ضروری نہیں ہے کہ جو مرد عورت کی Body Figure کو دیکھ کر Attract ہو جاتا ہے وہی آپکا اچھا شوہر بھی ہوسکتا ہے۔(امثال 30:31)(مرجان بہت مشہور نگینہ

ہے۔اسکا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے سمندر کی تہہ میں پایا جاتا ہے۔لڑکے ایسے کپڑے نہ پہنیں جس سے وہ اپنی بہنوں کیلئے ٹھوکر کا باعث بنیں۔ How is Your Clothing? کیا آپ دوسروں کیلئے ٹھوکر کا باعث تو نہیں؟

عکس: اپیل

سوال نمبر1: شادی سے پہلے لڑکے،لڑکی کا اکیلے ملنا اور شادی کی نیت سے گفتگو کرنا۔مسیحت میں اس کی اجازت کس حد تک ہے؟

سوال نمبر2: پولس کس طرح نوجوان مخالف جنس سے بات کرنے کیلئے کہتا ہے۔(1۔تمتھیسیس 2:5) کیا لڑکا،لڑکی کی اکیلے ملاقات میں وہ واقعی پاکیزگی میں بات کر سکتے ہیں؟

سوال نمبر3: جنسیات پر قابو پانے کیلئے مسیحی ایمانداروں کو کس حد تک لباس پہننے میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے؟

نوویں حکمت عملی — اپنے ازدواج کی حفاظت کرنا

کئی لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شادی کے بعد Lust بری خواہش انکے لئے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔مگر سچائی یہ ہے کہ ابلیس ازدواج پر حملہ کرنے کیلئے زیادہ پرجوش ہوتا ہے۔تاکہ ازدواج کو ناکام کرکے بڑی فتح پائے۔

اخلاقی ناکامی نہ صرف شادیوں کو بلکہ دوستیوں کو بھی برباد کر دیتی ہے۔(شوہر+بیوی) اخلاق سے گر جاتے ہیں انکی شادی تو ٹوٹتی ہے ہی ساتھ انکے تمام تعلّقات پر بھی اسکا اثر پڑتا ہے۔خاندان پر اسکا اثر پڑتا ہے۔ ''لیکن حرامکاری کے اندیشہ سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے۔'' (1۔کرنتھیوں 2:7) ''بیوی اپنے بدن کی مختار بلکہ شوہر ہے۔اسی طرح شوہر بھی اپنے بدن کا مختار نہیں بلکہ بیوی۔تم ایک دوسرے سے جدا نہ رہو مگر تھوڑی مدت تک آپس کی رضامندی سے تاکہ دعا کے واسطے فرصت ملے اور پھر اکٹھے ہو جاؤ،ایسا نہ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب شیطان تم کو آزمائے۔'' (1۔کرنتھیوں 5-4:7)

ازدواج میں جنسی آزمائش کے بارے اپنے آپکو تھوڑی مدت کیلئے دعا اور روزے کیلئے دے دیں۔کسی شخص سے غیر قانونی طور پر کوئی چیز لے لینا۔ایک تو مسیحی جوڑوں کا جدا رہنا غیر قانونی،اور دھوکہ ہے۔مگر روحانی ترقی اور ریاضت کیلئے وہ کچھ وقت دعا اور روزے کیلئے ایک دوسرے کی رضامندی سے ضرور نکالیں۔

پولس بتاتا ہے کہ شادی میں جنسیات حرامکاری سے بچاتی ہیں۔اس وجہ سے شادی شدہ جوڑے جنسیات سے وفاداری کیساتھ ایک دوسرے کی خدمت کیلئے بلائے گئے ہیں۔جب جوڑے ایک دوسرے سے جنسیاتی طور پر صحت مند رابطہ نہیں رکھتے تو ابلیس سے آزمائش کیلئے دروازے کھولتے ہیں۔لہٰذا اگر آپ اپنے شوہر کیساتھ جنسی تعلّقات قائم نہیں رکھتی اور شوہر بیوی کیساتھ تو آپ ابلیس کا ہتھیار بنتے ہیں اگر ازدواج میں کچھ وقت کیلئے جدا نہیں ہوتے تو ابلیس

آپکو آزمائے گا۔

عجیب بات ہے ابلیس کی حکمت عملی دیکھیں۔

☆ شادی سے پہلے وہ جوڑوں کو جنسی قربت کیلئے استعمال کرتا ہے۔(زنا)

☆ شادی کے بعد وہ جوڑوں کو جنسی قربت سے دور کرتا ہے۔(نافرمانی)

☆ جب لمبے عرصے تک شوہر اور بیوی جنسیاتی قربت نہیں کرتے تو ابلیس کو موقع ملتا ہے۔تاکہ انکو آزمائے۔وہ مختلف طرح سے آزماتا ہے۔

☆ ایک بچے کے بعد جب بیوی شوہر کیلئے پرکشش نہیں رہتی اور شوہر متواتر اسکے پاس جانے سے کتراتا ہے۔اور اس طرح رویہ منفی انداز میں ازدواج کے رشتے کو برباد کر دیتا ہے۔

☆ اگر بیوی جنسیات میں خاوند کو نظرانداز کرتی ہے تو ابلیس خاوند کو آزماتا ہے۔کہ وہ اپنی خوشی کہیں اور پوری کرے۔

☆ اس لیے بائبل کہتی ہے شوہر بیوی کا حق ادا کرے اور بیوی شوہر کا۔اسکا طریقہ کار یہ ہے کہ جوڑے آپس میں کھلی گفتگو کر کے جنسی روابط کیلئے حکمت عملی بنائیں۔

ازدواج میں جوڑے وفاداری سے ایک دوسرے کی جنسیات کا خیال رکھیں۔اور جنسی آزمائش کے دروازوں کو بند رکھیں۔درحقیقت جوڑے اگر جنسیات سے باز رہیں تو صرف روحانی مقصد کیلئے ایک دوسرے کی رضامندی کیساتھ خدا کے طالب ہوں۔

عکس: اپیل

سوال نمبر 1: شادی شدہ جوڑوں کیلئے جنسی قربت کیوں ضروری ہے؟

سوال نمبر 2: ازدواج میں جنسی قربت کا فقدان کس طرح کی آزمائشوں کا باعث بنتا ہے۔

دسویں حکمت عملی — شانہ بشانہ لڑنے والے وفادار سپاہیوں کو تلاش کرنا

کوئی شخص اکیلے جنت نہیں لڑ سکتا۔ ''جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو جو پاک دل کے ساتھ خداوند سے دعا کرتے ہیں ان کے ساتھ راستبازی اور ایمان اور محبّت اور صلح کا طالب ہو۔'' (2۔ تیمتھیس 29:2)

پولس تیمتھیس کو کہتا ہے کہ جوانی کی خواہشوں سے بھاگ ،ہمیں اپنی طرح کے شانہ بشانہ لڑنے کیلئے سپاہی تلاش کرے۔ مرد مردوں کیساتھ مل کر لڑیں اور عورتیں عورتوں کیساتھ مل کر۔

اکیلے جنگ لڑنے میں حملے کا خطرہ کثرت سے ہوتا ہے۔ کچھ لوگ اکیلے جنگ اس لئے لڑے ہیں کیونکہ وہ شرماتے ہیں۔ اور وہ اپنے گناہوں کو ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اکیلے ہی یہ جنگ لڑ رہے ہیں۔ کوئی اور اس طرح کی کشمکش میں نہیں ہے۔ اسی وجہ سے وہ کسی سے اس بارے میں بات نہیں کرتے۔ ''تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کرے گا تا کہ تم برداشت کر سکو۔'' (1۔ کرنتھیوں 13:10)

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں یہ جھوٹ ہے۔ ابلیس آپ کو راستبازوں کی مدد حاصل کرنے نہیں دے گا۔ کچھ سمجھتے ہیں کہ میں اکیلا جنگ جیت جاؤں گا۔ ''کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہو خواہ یونانی، خواہ غلام خواہ آزاد، ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن کے ہونے کیلئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلایا گیا۔'' (1۔ کرنتھیوں 21:12)

ہم ایک دوسرے سے مل کر اپنی رویاؤں کی تکمیل کرتے ہیں۔ خدا نے ہمیں جنسی

خواہش پر غالب آنے کیلئے بھی بلایا ہے۔ ''بدی گنہگاروں کا پیچھا کرتی ہے پر صادقوں کو نیک جزا ملے گی۔'' (امثال 21:13)

جو داناؤں کیساتھ چلتا ہے دانا ہوگا۔ ایسے دانا جنگی ڈھونڈیں جو خدا کی تلاش کرنے والے، آپ کے ساتھ دعا کرنے والے، اپنے گناہوں کا اقرار کر کے خدا سے حکمت حاصل کرنے والے اور ہوس پر غالب آنے والے ہوں۔ عقلمند جنگجو وہ ہیں جو جنسی خواہش کی جنگ لڑ چکے ہوں اور آزما کر کامیاب پائے گئے ہوں۔ ایک کالج بوائے یا گرل جنسی خواہش پر اس وقت تک غالب نہیں آسکتے جب تک کسی روحانی بالغ مسیحی کیساتھ مل کر جنگ نہ لڑے۔

پہلے آپ کے ساتھی نوجوان آپ کی طرح کے تھے جو پاک ہونا چاہتے ہوں گے۔ مگر وہ اس جنگ میں ہار جائیں گے۔ اس میں ان کا قصور نہیں اور نہ ہی وہ غلط ہیں۔ مگر صرف غلط نہ ہونا کافی نہیں۔ روحانی عقلمند ڈھونڈیں۔ ایسے خدا سے پیار کرنے والے جنگجو جو خود اس جنگ میں فتح پا چکے ہوں۔ مزید یہ اگر آپ کے دعائیہ اور جنگجو ساتھی بے وقوف ہیں آپ دکھ اٹھائیں گے۔

☆ اگر آپ کے قریبی ساتھی یا آپکا منگیتر یا آپکی منگیتر راستبازی اور پاکیزگی کے بھوکے اور پیاسے نہیں۔ انکی حرامکاری اور جنسی خواہش کی ہوس اور انکے منفی رویے آپکی زندگی پر ضرور اثر چھوڑیں گے۔

☆ کئی دفعہ ہمیں ساتھی ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں بلکہ پہلے خود اس جنگ میں جنسی خواہش پر فتح پانی ہے۔ اور ان ساتھیوں کو جو راستبازی اور پاکیزگی کی پرواہ نہیں کرتے ان سے کنارہ کرنا ہے۔

☆ بائبل میں حکمت اور بے وقوفی کا تعلّق فطری عقل کیساتھ نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک اخلاقی پہلو ہے۔ (احمق یہ کہتا ہے کہ خدا نہیں ہے۔ ''احمق نے اپنے دل میں کہا ہے کہ کوئی خدا نہیں۔ وہ بگڑ گئے۔ انہوں نے نفرت انگیز کام کئے ہیں۔ کوئی نیکوکار نہیں۔'' (زبور 1:14)) (خدا کا

خوف حکمت کا شروع ہے۔

’’خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے اور اس قدوس کی پہچان فہم ہے۔(امثال 10:9)

ایسے حکمت والے ساتھی جو راستبازی کیلئے پاک دل سے لڑنے والے ہوں۔

’’جوانی کی خواہش سے بھاگ اور جو پاک دل کیساتھ خداوند سے دعا کرتے ہیں ان کے ساتھ راستبازی اور ایمان اور محبّت اور صلح کا طالب ہو۔‘‘(2۔تیمتھیس 22:2) آپ کے جو ساتھی آپ کی روحانی ترقی میں رکاوٹ ہیں ان کو اپنی زندگی سے نکالیں۔

یعقوب ہمیں مسح سے بھرا فارمولا بتاتا ہے۔ایماندار کس طرح غالب آئے۔’’پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کیلئے دعا کرو تا کہ شفا پاؤ۔راستباز کی دعا کے اثر سے بہت کچھ ہوسکتا ہے۔‘‘(یعقوب 16:5)(راستباز) اسکی دعا پرقوت ہے اور اس کی دعا میں اثر ہے۔اگر چہ یہ شفاء جسمانی کہو اور گناہ کی وجہ سے بیمار کہو اور وہ شفاء پائے۔’’اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے اور وہ خداوند کے نام سے اس کو تیل مل کر اس کیلئے دعا کریں۔جو دعا ایمان کے ساتھ ہوگی اس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خداوند اسے اٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اس نے گناہ کئے ہوں تو ان کی بھی معافی ہو جائے گی۔‘‘(یعقوب 5:14-15)

مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ روحانی طور پر بھی شفاء پائیں گے۔

☆ روحانی عالم میں شفاء+ جسمانی عالم میں شفاء، چر چز میں روحانی شفاء کا ذکر تک نہیں کیا جاتا۔اس کے مار کھانے سے ہم نے جسمانی شفاء سے پہلے روحانی شفاء بھی پائی ہے۔

☆ جاؤ پھوڑوں کو کچلو/ میں اپنا اطمینان تمہیں دیے جا تا ہوں ایک روحانی ٹانک ہے۔

’’اے میرے بھائیو! اگر تم میں کوئی راہِ حق سے گمراہ ہو جائے اور کوئی اس کو پھیر لائے۔تو وہ یہ جان لے کہ جو کوئی کسی گناہگار کو اس کی گمراہی سے پھیر لائے گا۔وہ ایک جان کو موت سے بچائے گا اور بہت سے گناہوں پر پردہ ڈالے گا۔‘‘(یعقوب 5:19-20) ہمیں ایک دوسرے

کی روحانی شفاء کیلئے کام کرنا ہے۔(اگر آپکو کسی کے گناہ کا پتہ چل جائے مدد کریں) شخصی طور پر اپنی ناکامیوں کا اقرار کر کے دوسرے سے دعا کی مدد کی درخواست کرتے رہیں۔جب آپ ایسا کریں گے آپ مضبوط ہوں گے۔

ابلیس کی ایک شرارت یہ بھی ہے کہ ایمانداروں کو انکے گناہوں کو چھپانے کیلئے اکسائے۔اور وہ اقرار نہیں کرتے اور اس طرح ایماندار ریاکاری کی زندگی گزارتا رہتا ہے۔ ایسے مسیحیوں کو ابلیس جلد برباد کر دے گا۔آپکی روحانی مضبوطی اس میں ہے کہ اپنے دل کو ہر روز گناہوں سے اقرار کر کے گناہوں سے خالی رکھیں۔

کئی ایمانداروں کی زندگی میں کئی طرح کا نشہ Addictions ہوتے ہیں۔ہوس ہوتی ہے، مگر وہ دوسرے ایمانداروں کیساتھ اسکو Share نہیں کرتے۔پولس جھوٹے استادوں کے بارے میں بات کرتا ہے۔’’لیکن روح صاف فرماتا ہے کہ آئندہ زمانوں میں بعض لوگ گمراہ کرنے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیموں کی طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے۔یہ ان جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جن کا دل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے۔‘‘(1۔تیمتھیس 1:4-2)

یہ اقرار نہ کرنے والے لوگ ہیں۔جھوٹے ریاکار ہیں، ان کا لبادہ روحانی ہے مگر انکی زندگی میں انہوں نے کبھی اپنے گناہ کا اقرار نہیں کیا۔اس لیے ان کے دلوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔اور ابلیس سے مزید دھوکہ کھانے کیلئے بالکل تیار ہیں۔اقرار نہ کرنا ابلیس کیلئے دروازے کھول دیتا ہے۔

کبھی زندگی میں گر جائیں/ بھاگیں نہ/ خداوند کے قدموں میں آجائیں/ اور جس شخص کا گناہ کیا اس سے معافی مانگیں آپ بحال ہو جائیں گے۔بحالی کا راستہ اقرار ہے۔ریاکاری آہستہ آہستہ ایماندار کی زندگی میں کام کرتی ہے۔پس اپنے بدنوں سے خدا کا جلال ظاہر کر کے خدا کا جلال منعکس کیسے کر سکتے ہیں۔اگر آپ شفاف(Traus Parent) ہوں گے۔

آپ نے اقرار بھی کرتے جاتا ہے اور گناہ سے پاک بھی ہوتے جاتا ہے۔(اقرا+ گناہ نہ کرنے کا وعدہ) آپ چھوٹے گناہ پر خاموش رہیں گے روح القدس بڑے گناہ کیلئے آپکو نہیں روکے گا۔اور یہی طریقہ ابلیس ایماندار کی جنسیات میں کرتا ہے۔چھوٹی باتوں میں ایماندار کو پھنساتا ہے۔

سلیمان حکمت سے بھرا شخص کہتا ہے واعظ (12-9:4)، آپکے ساتھی آپ کے شانہ بشانہ جنگ لڑیں گے۔کوئی ہونا چاہیے جب آپ گریں تو وہ آپکو اٹھا کھڑا کرے۔

عکس: اپیل

سوال نمبر 1: پاکیزگی کی جنگ میں ہمیں اپنا روحانی احتساب کرنا کیوں ضروری ہے؟

سوال نمبر 2: پاکیزگی کی جنگ میں لڑنے کیلئے آپکا دعائیہ جنگجو کس طرح آپکی مدد کرتا ہے۔

گیارہویں حکمت عملی — گھر سے جنگ کا آغاز کرنا

دنیا میں رہنا بالکل ایسے ہے جیسا ہم دشمن ابلیس کی سلطنت میں رہ رہے ہیں۔اور ابلیس اس جہان کا حاکم ہے۔اور اس دنیا کی ثقافت غیر اخلاقی ہے۔مسیحیوں کو لگاتار جنسیات سے متعلّقہ تصاویر اور تجاویز کا ہمیشہ سامنا رہتا ہے۔مسیحی اگرچہ اس دنیا میں رہتے ہیں مگر ان کی سکونت گاہ دراصل مسیح ہے۔

پولس کرنتھس کی کلیسیا کو ان دو طرح کی سکونت گاہ کے بارے لکھتا ہے۔"خدا کی اس کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے یعنی ان کے نام جو مسیح یسوع میں پاک کئے گئے اور مقدس لوگ ہونے کیلئے بلائے گئے ہیں اور ان سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خداوند یسوع مسیح کا نام لیتے ہیں۔" (1۔کرنتھیوں 2:1)

وہ کرنتھس میں بھی رہ رہے ہیں اور مسیح میں بھی/مسیح میں قائم رہنے کیلئے (دنیا کا رنگ ہمارے اوپر نہ چڑھے + ہمارا تعلّق خدا کیساتھ ہمیشہ مضبوط رہے،ہمیں جنگ کرنی ہے۔)

☆ ہماری جنگ دنیاوی World System کیساتھ نہیں ہے کسی کلچر کیساتھ نہیں بلکہ ہماری جنگ ہماری گناہ کی فطرت سے ہے۔"مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔" (گلتیوں 16:5)

اپنے بدن سے،اپنی روح سے،اپنے گھر سے جنگ کا آغاز کرنا ہے۔ہم گناہ کی فطرت (جسم کی خواہش) کو ہرگز پورا نہیں کریں گے۔آپ Automatically گناہ کو الوداع کہیں گے۔

صرف دنیا ہمارے اوپر جنسی خواہشات کے ذریعہ حملہ نہیں کرتی بلکہ ہم اندر سے آزمائے جاتے ہیں۔(باہر کی قوت حملہ کرتی ہے + اندر کی قوت حملہ کرتی ہے) ہماری گناہ آلودہ فطرت دنیا کو پسند کرتی ہے۔خواہشات کو پسند کرتی ہے۔

(خواہش کیا ہے؟) جنگ کا تجربہ ہو جاتا ہے وہ خواہشات کی تکمیل نہیں چاہتے۔ ہمیں روح القدس میں بسنا رہنا آنا چاہیے۔ ہمارا خدا کیساتھ تو رشتہ روح القدس ہماری زندگی سے کیا چاہتا ہے۔ جب ہم روزانہ روح القدس کی فرمانبردار + خدا کے کلام پر ہر روز غور وخوض کرتے، لگاتار پرستش کرتے مقدموں کی رفاقت میں رہتے، خدا کی خدمت میں مصروف عمل رہتے ہیں تب ہم جسم کی خواہشات پر کامل طور پر غالب آئیں گے۔ ہم فتح پا جاتے ہیں۔

"مگر روح کا پھل محبّت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔" (گلتیوں 5:22-23) اور روح القدس کے پھل ہماری زندگی سے جاری ہو جائے۔

محبّت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری روح کے موافق چلنے والا شخص Self Controled اپنی جنسیات کو قابو میں رکھنا بھی جانتا ہے۔

☆ اگر میں اپنی آنکھوں کی خواہش کیساتھ لڑ رہا ہوں تو میں روح کے موافق نہیں چل رہا جیسا مجھے چلنا چاہیے۔

☆ جب بھوک لگتی ہے۔ تو بھوک ہمارے دماغ کو Signal دے رہی ہے۔ یہ کھانے کا وقت ہے That it is Time to Eat بالکل اسی طرح جب Lust میری زندگی میں جوش مارتی ہے۔ ہمارا جسم خواہش کرتا ہے۔

اگر ہم اس جنگ میں ہار رہے ہیں تو یہ خبردار کرتا ہے کہ ہمیں خدا کیساتھ اپنا وقت بڑھانے کی ضرورت ہے۔ دعا، پرستش میں، کلام میں بڑھنے کی ضرورت ہے۔ خدا کا وعدہ ہے روح کے موافق چلو گے جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔ جب اس طرح کی جنگ کا سامنا ہو Weekly روزہ کا ٹائم سیٹ کریں۔

اگر لمبا روزہ نہیں رکھ سکتے Lunch تک رکھ لیں۔ صرف کھانا چھوڑنا نہیں بلکہ اس دن خدا کے چہرہ کی تلاش کریں۔ جس وقت آپ ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں Lunch کر رہے

ہوتے ہیں۔ آپ خداوند کے قدموں میں بیٹھے ہوں۔ اس Practice میں آپ روح کے موافق چل رہے اور جسم کی خواہشات کو No کہہ رہے ہیں۔

روزہ سے آپ اپنی زندگی کو Discipline کرنا سیکھتے ہیں۔ "لیکن بیہودہ اور بوڑھیوں کی سی کہانیوں سے کنارہ کر اور دینداری کیلئے ریاضت کر۔" (1۔ تیمتھیس 7:4) ہمیں ایسا ہی کرنا ہے۔ آپ گناہ کی سرشت پر غالب آئیں گے۔ روح القدس کے ساتھ قریبی گفتگو بنائیں۔

عکس: اپیل

سوال نمبر 1: ایماندار کو جب کبھی جنسی خواہش کی آزمائش کا سامنا ہوتا ہے اسکا روح میں بہنا کیوں ضروری ہے؟

سوال نمبر 2: ہم متواتر روح میں کیسے چل سکتے ہیں اور ہمیں کس طرح کی ریاضتوں کی ضرورت ہے؟

سوال نمبر 3: جب آپ خدا میں مضبوط نہیں ہوتے تو آپ کیسے جنگ ہار جاتے ہیں؟

بارہویں حکمت عملی — فتح کا اعلان کریں

بالآخر ہمیں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہم جنسیات کی جنگ جیتنے کیلئے لڑ نہیں رہے بلکہ جنگ مسیح نے پہلے ہی جیت لی ہے۔ دراصل ہمیں اس فتح میں چلنے کی کوشش کرنی ہے جو مسیح پہلے سے پا چکا ہے۔ ابلیس جھوٹا ہے۔ جب ایماندار ناکام ہوتا ہے تو ابلیس اسکے ساتھ بہت جھوٹ بولتا ہے۔ وہ ایماندار کو کہتا ہے کہ تو کبھی خدا کا بندہ نہیں ہو سکتا تو کبھی خدا کی بندی نہیں ہو سکتی۔ ایماندار اسکے جھوٹ کو مان کر اسکی گرفت میں آجاتے ہیں۔ اور حوصلہ شکن مشقّت خورہ اور بندھنوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ (یوحنا 8:34-36)

مسیح نے ہمیں گناہ کی قوت سے آزاد کیا ہے۔ ہمیں مسیح کی آزادی اور فتح میں چلنا سیکھنا ہے۔ ''چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اس کے ساتھ اس لئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔'' (رومیوں 6:6)

صلیب پر مسیح نے صرف ہمارے گناہوں کا فدیہ نہیں دیا۔ اس نے گناہ کے زور کو بھی توڑا ہے۔ اس نے ہماری گناہ کی فطرت کو بھی صلیب پر کھینچ دیا اسی وجہ سے ہم آئندہ گناہ کے غلام نہیں ہیں۔ ہم اس کو قابو میں کر سکتے ہیں۔ ہم گناہ کی سرشت کے قبضہ میں تو آ سکتے ہیں (Earthly Life) فکر گناہ کا اختیار (Power of Sin) ہماری زندگی میں نہیں ہے۔ جیسے خدا اسرائیل کو صرف مصر سے نکال نہیں لایا بلکہ مصری قوتوں کو بھی تباہ و برباد کر دیا۔

ہمارے نجات دہندہ مسیح نے ہمیں گناہ کی غلامی سے آزاد کیا (اسرائیل کی طرح) اب یہ آپ پہ منحصر ہے آپ اپنے اندر سے گناہ کو جانے دیں یا اسرائیل کی طرح مصر کو اپنے دل سے نہ نکالیں۔ ہم فتح میں کیسے چل سکتے ہیں۔ ''اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو۔'' (رومیوں 6:11)

ہماری قیمت ادا ہو چکی اور قیمت ادا کرنے کی ضرورت نہیں، ہمیں ابلیس کے فریب

میں آنے کی ضرورت نہیں، ہمیں اس فتح کا اعلان کرنا ہے۔ ہم گر سکتے ہیں گرنے کے بعد دوبارہ بحال بھی ہو سکتے ہیں۔ مسیح نے ہمیں گناہ سے آزاد کر کے راستبازی کے قیدی بنایا ہے۔ ''پس جب ہم مسیح کیساتھ موئے تو ہمیں یقین ہے کہ اس کے ساتھ جیئیں گے بھی۔'' (رومیوں 6:8)

اگر نوجوان ہوتے ہوئے آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ جنسی ہوس سے آزاد زندگی نہیں گزار سکتے حالانکہ آپ روزہ رکھتے، پرستش کرتے، دعا کرتے تو آپ گناہ کے غلام کی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں۔

آئیں مسیح کی فتح میں چلنا سیکھیں۔ جب جنسی چنوتی Challange یا آزمائش آپکی زندگی میں آجائے تو اسکے ساتھ خود لڑنے کی بجائے آپ نے یسوع کی فتح اور مسیح میں اپنی فتح کا اعلان کرنا ہے۔ اور بلند آواز میں کہنا ہے کہ مسیح نے میرے لئے کر دیا ہے۔ میں گناہ کا غلام نہیں اب میں راستبازی کا غلام ہوں۔ ''یسوع نے اس سے کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔ تب ابلیس اس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اس کی خدمت کرنے لگے۔'' (متی 4:10-11)

بغیر امید کے نہیں لڑنا اب میں اس لیے جنسی خواہشات کیلئے لڑ رہا ہوں کیونکہ مسیح نے پہلے ہی فتح پا لی ہے۔ فتح کی امید سے جنسیات پر غالب آنا ہے۔ اس سے بہت اعتماد ہماری زندگی میں آتا ہے۔ ''اور اس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مردہ تھے اس کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کیئے۔ اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔ اس نے حکومتوں اور اختیاروں کو اپنے اوپر سے اتار کر ان کا برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے ان پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔'' (کلسیوں 2:13-15)

''اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو''۔ (رومیوں 6:11)

حاصل کلام

خدا کا کلام انسان کو ساری راستبازی کیلئے تیار کرتا ہے۔ ''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کیلئے فائدہ مند بھی ہے۔تا کہ مرد خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کیلئے بالکل تیار ہو جائے۔'' (تیمتھیس 17-16:3)

مقدس صحائف میں ہمیں خدا نے ہوس اور خواہشات (جنسی) کے خلاف جنگ جیتنے کیلئے حکمت عملیاں بخشی ہیں۔ ''چنانچہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرامکاری سے بچے رہو۔اور ہر ایک تم میں سے پاکیزگی اور عزت کیساتھ اپنے ظرف کو حاصل کرنا جانے۔شہوت کے جوش سے ان قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتی۔(تھسلنیکیوں 5-3:4)

فطری طور پر ان باتوں سے واقت نہیں ہو سکتے۔ان باتوں کو لازمی طور پر سیکھنے کی ضرورت ہے جیسا پولس کہتا ہے۔

کیا تم نے جنگ جیتنا سیکھا ہے؟ جنگ جیتنے کیلئے ہمیں ان باتوں کا سمجھنا اور ان پر عمل کرنا لازمی ہے۔

1۔ اپنی جنگ جاننا۔
2۔ جنسی آزمائش سے مغلوب ہونے کی قیمت سے باخبر ہونا۔
3۔ اعلان جنگ کرنا۔
4۔ اپنی آنکھوں کی حفاظت کرنا۔
5۔ اپنے کانوں کی حفاظت کرنا۔
6۔ اپنے ذہن کی حفاظت کرنا۔
7۔ فارغ وقت کی حفاظت کرنا۔

آپ ماضی میں شکست خوردہ رہے ہیں۔آپ آج بھی گناہ کے غلبہ میں ہیں۔آئیے مسیح کی فتح کا اعلان کریں۔'' اور اپنے اعضاء ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضاء راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے خدا کے حوالہ کرو۔میں تمہاری انسانی کمزوری کے سبب سے انسانی طور پر کہتا ہوں۔جس طرح تم نے اپنے اعضاء بدکاری کرنے کیلئے ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالہ کئے تھے اسی طرح اب اپنے اعضاء پاک ہونے کیلئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کردو۔'' (رومیوں 19,13:6)

'' کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں۔کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو،پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔'' (1۔کرنتھیوں 20-19:6)

اگسٹین رومی فلاسفر 430AD 354AD اگسٹین کی مثال ہمیں دنیا تبدیل نہیں کرنی بلکہ اپنے باطن کو مکمل طور پر بدلنا ہے۔

عکس: اپیل

سوال نمبر 1: مسیح ہماری زندگیوں سے کس طرح گناہ کی طاقت کو توڑتا ہے؟ مسیح میں ہماری نئی پہچان کیلئے اس حقیقت کی سمجھ کیوں اہم ہے؟

سوال نمبر 2: مسیح کی فتح میں چلنا کیوں ضروری ہے؟

سوال نمبر 3: رومیوں 11:6 کے مطابق آپکی کیا سمجھ ہے؟

سوال نمبر 4: پاکیزگی کے اس منصوبہ میں خدا کی بنیادی حکمت عملیاں کیا ہیں؟ جن کو آپ اپنی زندگی میں عمل میں لا سکتے ہیں؟

8۔ اپنے بھائیوں اور بہنوں کی حفاظت کرنا۔

9۔ اپنے ازدواج کی حفاظت کرنا۔

10۔ شانہ بشانہ لڑنے والے وفادار سپاہیوں کی تلاش۔

11۔ گھر سے جنگ کا آغاز کرنا۔ (کلام میں بستے ہوئے)۔

12۔ فتح کا اعلان کرنا۔